

Nazool e Isa Ibne Mareyam

Abu Umair Salafi

www.KitaoSunnat.com

www.muhammadiilib.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله،
أما بعد:

فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد ﷺ وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة.

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد
اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد
اللهم تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

﴿وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ﴾ [البقرة: ۸۷]

”اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور ان کے بعد دیگر رسولوں کو بھیجا، اور عیسیٰ ابن مریم کو معجزے دیئے، اور روح القدس (جبریل) کے ذریعہ ان کی تائید کی“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّن كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ﴾ [البقرة: ۲۵۳]

”ہم نے ان رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے بات کی، اور بعض کو اللہ نے کئی گنا اونچا مقام دیا، اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو معجزات دیئے، اور روح القدس (جبریل) کے ذریعہ ان کی تائید کی۔“
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ (42) يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (43) ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُتْلُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (44) إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (45) وَيَكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ (46) قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمَسَّ سِنِيَّ بِشَرِّ قَالٍ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (47) وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ (48) وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ﴾ [آل عمران]

”(اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھ کو پسند کیا اور تجھ کو پاک کیا اور سارے جہان کی عورتوں میں تجھ کو چن لیا (خاص کیا عیسیٰ کی پیدائش کے لئے) اے مریم اپنے رب کے سامنے دریادب سے کھڑی رہ اور

سجدہ کر اور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ، یہ غیب کی خبریں جو ہم آپ کو بھیجتے ہیں (یعنی وحی سے یہ خبریں آپ کو معلوم ہوتی ہیں) اور ان کے پاس اس وقت نہ تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے گا نہ آپ اس وقت تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے رسول ﷺ) وہ وقت یاد کرو، جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے اپنے ایک کلمہ کی اس کا نام مسیح ہوگا عیسیٰ بن مریم بڑے مرتبے والا دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پینے میں) ماں کی گود میں (یا نہالچہ میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا، مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جاوہ ہو جاتا ہے اور اللہ اس کو (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل و فہم) اور توریہ اور انجیل سکھلا دے گا، وہ رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف...“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ (59)
 ”بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی مثال ہے، اسے مٹی سے پیدا کیا پھر کہا ہو جا، تو وہ ہو گیا۔“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ.....﴾ [النساء: ۱۷۱]

”مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کے رسول تھے، اور ایک کلمہ، جسے اس نے مریم کی طرف پہنچا دیا، اور اسکی طرف سے ایک روح، پس تم اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لے آؤ۔“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ذَلِكَ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ﴾ [مریم: ۳۴]
 ”عیسیٰ بن مریم کی یہی حقیقت ہے، یہی وہ حق بات ہے جس میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو۔“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا﴾ (29) قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا (30) وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (31)
 ﴿[مریم:]

”(مریم علیہا السلام نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کریں جو گود میں ہے یا نہالچے میں ہے بچہ یہ سنتے ہی) بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو نبی بنایا اور جہاں رہوں اس نے مجھے برکت والا بنایا، اور اس نے مجھ کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَمَكْرُؤًا وَّمَكْرَ اللَّهِ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ﴾ (54) إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (55) ﴿[آل عمران]

”اور انہوں نے (یعنی یہودیوں نے جو عیسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے) خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے اپنے (وقت پر) اپنی موت ماروں گا (یہودی تجھ کو نہیں مار سکتے) اور اپنی طرف تجھ کو اٹھالوں گا اور کافروں کی گندی صحبت سے تجھ کو پاک کر دوں گا اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے میں ان کو (تیرے) نہ ماننے والوں (یعنی یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (خواہ عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو ہیں یا ان کے منکر) پھر میں جن باتوں میں تم دنیا میں اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کر دوں گا“

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا (157) بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (158) وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا (159) ﴾ [النساء]

”اور یہود کہنے لگے ہم نے مسیح ابن مریم علیہا السلام کو جو اپنے تئیں اللہ کا رسول کہتا تھا مار ڈالا، حالانکہ نہ اس کو مار ڈالا نہ سولی دیا لیکن ان کو شبہ میں ڈال دیا گیا اور جو لوگ اس میں (عیسیٰ علیہ السلام کے مقدمہ میں) اختلاف کر رہے تھے وہ خود شک میں تھے ان کو یقین نہ تھا (یا کوئی یقین نہیں ہے) مگر گمان پر چلے گئے اور (سچی بات تو یہ ہے کہ) ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے اور اہل کتاب کا ہر فرد ان کی وفات کے قبل ان پر ضرور ایمان لے آئیگا، اور وہ قیامت کے دن ان کے بارے میں گواہ بنیں گے۔“

((وقال ابن ابی حاتم: حدثنا عبداللہ بن ابی جعفر عن ابیہ حدثنا الربیع بن انس عن الحسن انه قال في قوله تعالى ”انى متوفيك“ يعنى وفاة المنام رفعه الله فى منامه قال الحسن: قال رسول الله ﷺ لليهود ((ان عيسى لم يمت وانه راجع إليكم قبل يوم القيامة))

، ربيع بن حسن بصرى سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کہ بیشک عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی ہے اور وہ قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر ضرور آئیں گے۔ (ابن ابی حاتم بحوالہ تفسیر ابن کثیر سورة آل عمران)

امام قرطبی فرماتے ہیں: ((والصحيح أن الله تعالى رفعه إلى السماء من غير وفاة ولا نوم كما قال الحسن وابن زيد وهو اختيار الطبرى ، وهو الصحيح عن ابن عباس)).

صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو موت اور نیند کے علاوہ زندہ آسمان پر اٹھایا ہے جیسا کہ حسن بصری اور ابن زید دونوں نے کہا ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کیا ابن جریر طبری نے اور یہی تفسیر صحیح سند سے ابن عباس سے مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی تفسیر سورة آل عمران)،۔

مجاہد فرماتے ہیں: کہ روح اللہ علیہ السلام کی مشابہت جس پر ڈالی گئی تھی اسے صلیب پر چڑھا دیا اور عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھالیا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں: کہ قسم اللہ کی عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پاس اب زندہ موجود ہیں جب آپ زمین پر نازل ہو گئے اس وقت اہل کتاب میں سے ایک بھی باقی نہیں بچے گا جو عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے، آپ سے جب اس آیت کی تفسیر پوچھی جاتی تو آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مسیح

علیہ السلام کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور قیامت سے پہلے آپ علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر اس حیثیت سے بھیجے گا کہ ہرنیک و بدعیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے گا۔ امام قتادہ اور عبد الرحمن وغیرہ بہت سے مفسرین کا یہی فیصلہ ہے اور یہی قول حق ہے اور یہی تفسیر بالکل ٹھیک ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے اسے بدلائل ثابت کریں گے۔

حافظ ابن حجر حقیقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((اتفق اصحاب الاخبار والتفسیر علی ان عیسیٰ رفع ببدنہ حیاً)) ”کہ تمام اصحاب تفسیر اور آئمہ حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے بدن سمیت زندہ آسمان پر اٹھائیں گئے ہیں۔“ (تخصیص الحجیر: ۳۱۹)

واضح ہو کہ ((بل رفعہ اللہ)) جس طرح مسیح علیہ السلام کے رفع الی السماء پر نص ہے، اسی طرح اس میں ان کے قرب قیامت نازل ہونے کی بھی پیش گوئی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ ابو ہریرہؓ جب نزول عیسیٰ علیہ السلام کی حدیث بیان کرتے تو فرماتے: ((فاقرؤا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا لیؤمنن به قبل موته)) یعنی اگر تم بطور اشتہاد چاہو تو یہ آیت پڑھ لو، مطلب یہ ہے کہ احادیث کے علاوہ اگر اس پیش گوئی کو قرآن کی روشنی میں دیکھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

علامہ محمد بن احمد سفار بنی علامت قیامت کے سلسلے میں لکھتے ہیں:

((نزولہ ثابت بالكتاب والسنة))، پھر ذیل میں آیت زیر تفسیر حدیث ابو ہریرہؓ بیان کر کے لکھتے ہیں: ((وأما الاجماع فقد أجمعت الامة علی نزولہ ولم یخالف فیہ أحد من أهل الشریعة)) یعنی یہ نزول امت محمدیہ ﷺ کے اتفاق سے قطعی ثابت ہے کوئی بھی مسلم اس کا مخالف نہیں۔ (شرح عقیدہ سفار بنی ج ۲ ص ۸۹-۹۰)

حدیث نمبر: ۱- ((قال ابو زید عمر بن شبة البصری: حدثنا ابو الولید احمد بن عبدالرحمن القرشی قال حدثنا

ابراہیم بن محمد الفزاری عن عطاء ابن السائب عن الشیبی قال: قدم وفد نجران فقالوا لرسول اللہ ﷺ اخبرنا عن عیسیٰ، فقال رسول اللہ ﷺ: ((روح اللہ وکلمتہ القاها الی مریم..... ثم قال: انا باعث معکم امین هذه الامة..... فقال: قم یا اباعبیدہ بن الجراح، ثم قال انشدکم باللہ و ما انزل علی عیسیٰ بن مریم، اتعلمون انکم انما استقبلتم المشرق بعد رفع عیسیٰ؟ قالوا: اللهم نعم)).

، شععی کہتے ہیں: جب نجران کے نصاریٰ کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ہمیں عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خبر دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے مریم تک اس نے پہنچایا، پھر آپ نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح کو بھیج رہا ہوں، پھر آپ نے فرمایا: اے ابو عبیدہ کھڑے ہو، پھر آپ نے نصاریٰ کو قسم دے کر پوچھا کہ میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور جو نازل کیا گیا عیسیٰ پر کیا تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تم نے مشرق کو قبلہ اس وقت ٹھہرایا جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو (آسمان پر) رفع کر لیا تھا؟، ان لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم ہاں،،۔ [تاریخ مدینۃ المنورۃ: (۵۷۲-۵۷۳/۲۱)، لابن شبة ابو زید عمر بن شبة البصری]

حدیث نمبر: ۲- ((قال الام البخاری: حدثنا قتیبہ بن سعید حدثنا الليث عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه سمع

اناهریة يقول: قال رسول اللہ ﷺ (ح) حدثنا علی بن مدینی حدثنا سفیان حدثنا الزهري قال اخبرني سعید ابن المسيب سمع اباهریة: عن رسول اللہ ﷺ قال: ((والذی نفسی بیده لیوشکن ان ينزل فیکم)) (وفی رواية الاخری) لا تقوم الساعة حتی ينزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة

ويفيض المال حتى لا يقبله احد)).

حدیث نمبر: ۳- ((قال الام البخاری : حدثنا اسحق اخبرنا يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب ان سعيد ابن المسيب سمع ابا هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : ((والذي نفسي بيده ليوشمكم ان ينزل ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية و يفيض المال حتى لا يقبله احد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها)). ثم يقول ابو هريرة : واقرؤا ما شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة يكون عليهم شهيدا.))

، ابو هريرة فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں عادل حاکم ہو کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے جزیہ موقوف کر دیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا ایک سجدہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوگا۔ ابو هريرة یہ حدیث روایت کر کے کہتے تھے: اگر تم چاہو تو (سورۃ نساء کی) یہ آیت پڑھ لو (جو اس حدیث کی تائید کرتی ہے) کوئی کتاب والا ایسا نہ ہوگا جو اپنے مرنے سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام اس پر گواہی دیں گے۔

حدیث نمبر: ۴- ((قال الام البخاری : حدثنا ابن بکیر حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن نافع مولیٰ ابي قتادة الانصاری ان ابا هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : ((كيف انتم اذا نزل فيکم ابن مريم وامامکم منکم)). تابعه عقيل والاوزاعي.))

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم میں اتریں گے اور تمہارا امام تمہاری قوم میں سے ہوگا۔

[صحیح البخاری: (۲۰۲۱/۲۳۱۲/۶۶۸/۶۶۹)]

حدیث نمبر: ۵- ((قال الام ابو داؤد : حدثنا هذبة بن خالد نا همام بن يحيى عن عبدالرحمن بن آدم عن ابي هريرة عن النبي ﷺ قال : ((قال ليس بينى وبينه يعنى عيسى عليه السلام نبى رانه نازل فاذا رائيتموه فاعرفوه رجل مربع السى الحمره والبياض بين ممصرتين كان يقطر راسه وان لم يصبه بلل فيقاتل الناس على الاسلام فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويهلك الله فى زمانه الملل كلها الا اسلام ويهلك المسيح الدجال فيمكث فى الارض اربعين سنة ثم يتوفى فيصلى عليه المسلمون)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے جب تم ان کو دیکھو تو اس طرح پہچان لو وہ ایک شخص ہیں متوسط قد و قامت کے رنگ ان کا سرخی اور سفیدی کے درمیان میں ہے اور وہ زرد کپڑے پہنے ہونگے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا معلوم ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں وہ لوگوں سے جہاد کریں گے اسلام قبول کرنے کے لئے اور توڑ ڈالیں گے صلیب اور قتل کریں گے سور کو اور موقوف کر دیں گے جزیہ کو اور تباہ کر دے گا اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں سب ادیان کو سوائے دین اسلام کے اور قتل کریں گے وہ دجال مردود کو پھر دنیا میں رہیں گے چالیس سال تک بعد اس کے ان کی وفات ہوگی اور مسلمین ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

[سنن ابی داؤد: (۱۳/۹۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے اور تمام راوی قابل اعتماد یعنی ثقہ ہیں]

حدیث نمبر: ۶- ((قال الترمذی : حدثنا قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن سعيد ابن المسيب عن ابي هريرة : ان

النبي ﷺ قال ((والذى نفسى بيده ليوشكن ان ينزل فيكم ابن مريم حكما مقسطا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال حتى لا يقبله احد)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں حاکم عادل ہو کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۱۴)، امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۷۔ ((قال ابن ماجه: حدثنا ابو بكر بن ابى شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابى هريرة عن النبي ﷺ قال: ((لا تقوم الساعة حتى ينزل عيسى بن مريم حكما مقسطا واماما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک عیسیٰ ابن مریم حاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہونگے وہ آ کر صلیب توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن ابن ماجه: (۲/۱۷۷)، سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۸۔ ((قال ابو حاتم ابن حبان: اخبرنا عبد الله بن محمد الازدي حدثنا اسحاق بن ابراهيم انبانا معاذ ابن هشام قال حدثني ابى عن قتادة عن عبد الله بن حنبل بن آدم (ح) واخبرنا احمد بن علي بن المثنى حدثنا هذبة بن خالد حدثنا همام حدثنا قتادة نحوه عن النبي ﷺ قال: ((الانبياء اخوة لعلات وامهاتهم شتى، وانا اولى بالناس بعيسى بن مريم انه نازل فاعرفوه فانه رجل ينزع الى الحمرة والبياض كان راسه يقطر وان لم يصبه بلة، وانه يدق الصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال ويضع الجزية، وان الله يهلك في زمانه الملل كلها غير الاسلام ويهلك الله المسيح الضال الاعور الكذاب، وتلقى الامنة، حتى يرعى الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئب مع الغنم، وتلعب الصبيان مع الحيات لا يضر بعضهم بعضا فيمكث في الارض اربعين سنة ثم يتوفى فيصلى عليه المسلمون)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور ان کی مائیں جدا جدا ہیں اور میں سب لوگوں کی بنسبت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام سے زیادہ قریب ہوں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے پس تم انہیں پہچان لو گے وہ ایک شخص ہیں جن کا رنگ سرخی اور سفیدی کے درمیان ہے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں بے شک عیسیٰ علیہ السلام صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کر دیں گے، اور مال بہت کثرت سے ہوگا اور جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں اسلام کے سوا سب ادیان کو ہلاک کر دیں گے اور قتل کر دیں گے مسیح ضال کا نے کذاب کو، امن کا دور دورہ ہوگا حتیٰ کہ شیر اور اونٹ تیندوا اور گائے بھیڑ یا اور بکریاں ایک ساتھ چریں گے اور بچے سانپ سے کھیلیں گے کسی کو کسی سے نقصان نہیں ہوگا عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس برس تک رہیں گے بعد اس کے ان کی وفات ہوگی مسلمین ان پر جنازے کی نماز پڑھیں گے،،۔ [موارد الظمان الی زوائد ابن حبان: (۴۲۹/۱۹۰۳/۱۹۰۲)، اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۹۔ ((قال ابو حاتم ابن حبان: اخبرنا ابو يعلى حدثنا ابو خيشمة حدثنا يونس بن محمد حدثنا صالح ابن

عمر انبانا عاصم بن کلیب عن ابيه قال سمعت : ابا هريرة يقول : احدثكم ما سمعت من رسول الله ﷺ الصادق المصدوق : ((ان الاعور الدجال مسيح الضلالة يخرج من قبل المشرق في زمان اختلاف من الناس وفرقة فيبلغ ماشاء الله ان يبلغ من الارض في اربعين يوماً ، الله اعلم مقدارها ، مرتين ، وينزل عيسى بن مريم ، فاذا رفع راسه من الركعة قال سمع الله لمن حمده ، قتل الله الدجال واظهر المؤمنين)) .

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جسے میں نے صادق مصدوق رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے : بے شک کانادجال مسیح ضال مشرق سے خروج کرے گا جب لوگ اختلاف اور فرقہ پرستی میں مبتلا ہوں گے جہاں تک اللہ چاہے گا وہاں تک وہ پہنچے گا چالیس دن تک وہ زمین پر سیاحت کرتا رہے گا اللہ ہی اس کی سیاحت کی مقدار جانتا ہے یہ جملہ آپ ﷺ نے تین بار ادا کیا اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے مومنین کی امامت کریں گے پس جب وہ رکوع سے سر اٹھائیں گے تو کہیں گے سمع اللہ لمن حمدہ ، اللہ تعالیٰ دجال کو قتل کر دے گا اور مومنین کو کامیاب و کامران کر دے گا ،،۔

[موارد لظمان الی زوائد ابن حبان : (۴۶۹/۱۹۰۴) ، اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر : ۱۰۔ ((قال ابو داؤد الطیالسی : حدثنا ابن ابی ذئب عن الزهری عن سعید عن ابی هريرة قال : قال : رسول الله ﷺ : ((لیسو شکن ان ینزل فیکم عیسیٰ بن مریم حکما مقسطا یقتل الخنزیر ویکسر الصلیب ویضع الجزية ویفیض المال حتی لا یقبله احد)) .

[مسند ابو داؤد الطیالسی : (۲۴۸/۱/۲) ، سند صحیح ہے]

حدیث نمبر : ۱۱۔ ((قال ابو داؤد الطیالسی : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هريرة عن النبی ﷺ قال : ((یمکث عیسیٰ فی الارض بعد ما ینزل اربعین سنة ثم یموت ویصلی علیہ المسلمون ویدفنونه)) .

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے پھر فوت ہونگے تو مسلمین ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور وہی ان کو دفنائیں گے ،،۔

[مسند ابو داؤد الطیالسی : (۲۴۸/۲/۲) ، سند صحیح ہے]

حدیث نمبر : ۱۲۔ ((قال ابو داؤد الطیالسی : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هريرة قال : رسول الله ﷺ : ((الانبياء اخوة لعلاة امهاتهم شتى ودينهم واحد فانا اولی الناس بعیسیٰ بن مریم لانه لم یکن بینی و بینہ نبی ، فاذا رائتموه فاعرفوه فانه رجل مربع الى الحمرة والبیاض بین مصرتین کاٹ راسه یقطر ولم یصبه بلل ، وانه یکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویفیض المال ، حتی یهلك الله فی زمانه الملل کلها غیر الاسلام وحتی یهلك الله فی زمانه المسیح الضلال الاعور الکذاب وتقع الامنة فی الارض حتی یرعی الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئب مع الغنم ویلعب الصبیان بالحيات ولا یعض بعضهم بعضا ثم یقی فی الارض اربعین سنة ثم یموت یصلی علیہ المسلمون ویدفنونه)) .

[مسند ابو داؤد الطیالسی : (۳۳۵/۲۴۹/۲) ، سند صحیح ہے]

حدیث نمبر : ۱۳۔ ((قال ابو داؤد الطیالسی : حدثنا موسى بن مطير عن ابيه عن ابو هريرة قال : قال : رسول الله ﷺ : ((لم یسلط علی قتل الدجال الا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام)) .

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : دجال کے قتل پر عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کوئی بھی تسلط حاصل نہیں

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۱۶/۲۲۷/۲۵۸)]

(قلت: قال الذهبی فی المیزان: موسیٰ بن مطیر عن ابیه، وعن ابوداؤد الطیالسی. واه کذبہ یحییٰ بن معین وقال ابو حاتم والنسائی، وجماعة: متروک. وقال الدارقطنی: ضعیف. وقال ابن حبان: صاحب عجائب و مناقیر لاشک سامعها انها موضوعة. ((میزان الاعتدال: ۴/۲۲۳)). وقال العقیلی فی الضعفاء الكبير: حدثنا محمد بن عیسیٰ حدثنا عباس قال سمعت یحییٰ: قال موسیٰ ابن مطیر کذاب. حدثنا محمد بن سعید بن بلج الرازی قال سئل ابو عبد الله یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان عن موسیٰ بن مطیر فقال: ضعیف ترک الناس حدیثه. ((الضعفاء الكبير: ۱/۱۶۳)).

، امام ذہبی میزان الاعتدال میں لکھتے ہیں: موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابوداؤد طیالسی نے روایت کی ہے و اہیات ہے امام یحییٰ بن معین نے اس کی تندیب کی ہے امام ابو حاتم اور امام نسائی اور محدثین کی ایک جماعت نے اس کو متروک قرار دیا ہے، امام دارقطنی نے اس کو ضعیف کہا ہے، ابن حبان لکھتے ہیں: عجیب اور منکر احادیث بیان کرتا ہے کہ سننے والے کو ان احادیث کے موضوع ہونے پر کوئی شک نہیں ہوتا۔ امام عقیلی فرماتے ہیں: ہم سے بیان کیا محمد بن عیسیٰ نے ہم سے بیان کیا عباس الدوری نے وہ کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن معین سے سنا وہ فرماتے تھے: موسیٰ بن مطیر جھوٹا ہے، ہم سے بیان کیا محمد بن سعید بن بلج الرازی نے کہتے ہیں کہ ابو عبد اللہ یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان سے موسیٰ بن مطیر کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے کہا: حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہے لوگوں نے اس سے روایت بیان کرنا چھوڑ دیا تھا،۔

میں کہتا ہوں اس حدیث کے شواہد موجود ہیں جو اس حدیث کو تقویت دے رہے ہیں، امام بخاری کے ((صحیح البخاری)) میں اس حدیث کا شہاد موجود ہے۔
(۲/۳۰۰/۱۷۳-۱۷۴) اس حدیث کا شہاد امام بغوی کی ((شرح السنہ)) میں موجود ہے (بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح: ۳/۲۲۵۸/۲۸) اور اس حدیث کا شہاد ((مسند احمد)) میں موجود ہے۔ (۲/۱۴۵۳۸/۲۳۵)۔ الغرض اس حدیث کا متن صحیح ہے۔

حدیث نمبر: ۱۴۔ ((قال المسلم: حدثنی زہیر بن حرب حدثنا معلى بن منصور حدثنا سليمان بن بلال حدثنا سهيل عن ابیه عن ابی هريرة ان رسول الله ﷺ قال: ((لا تقوم الدعاة حتى ينزل الروم بالاعماق او بدابق فيخرج اليهم جيش من المدينة من خيار اهل الارض يومئذ فاذا تصافوا قالت الروم خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون لا والله لانحلى بينكم وبين اخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله عليهم ابدًا ويقتل ثلثهم افضل الشهداء عند الله ويفتح الثلث لا يفتنون ابدًا فيفتحون قسطنطينية فيبينا هم يقتسمون الغنائم قد علقوا سيوفهم بالزيتون اذ صاح فيهم الشيطان ان المسيح قد خلفكم في اهليكم فيخرجون وذلك باطل فاذا جاءوا الشام خرج فيبينما هم يعدون للقتال يسوون الصفوف اذا اقيمت الصلوة فينزل عيسى بن مريم فيؤمهم فاذا راه عدو الله ذاب كما يذوب الملح في الماء فلو تركه لانداب حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده فيريهم دمه في حربته)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ نصاریٰ روم اعماق یا دابق میں نہیں اتریں گے (مدینہ کے ایک مقام کا نام ہے) شہر سے ایک لشکر ان کے مقابلے کے لئے نکلے گا وہ زمین کے بہترین لوگ ہونگے جب وہ صفیں باندھ لیں گے رومی کہیں گے تم لوگ ہمارے اور ان لوگوں کے (مسلمین) کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے ہم ان سے لڑیں گے مسلمین کہیں گے اللہ کی قسم ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے لئے تنہا نہ چھوڑیں گے مسلمین رومیوں سے لڑیں گے تو ایک تہائی حصہ شکست کھا کر بھاگ جائے گا جن کی توبہ اللہ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی

حصہ شہید ہو جائے گا جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہ ہوگا حتیٰ کہ مسلمین قسطنطنیہ شہر فتح کر لیں گے اسی اثناء میں کہ وہ غنیمت تقسیم کر رہے ہونگے اور انہوں نے زیتون کے ساتھ اپنی تلواریں لٹکا رکھی ہوں گی شیطان ان میں آواز دے گا کہ مسیح الدجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں میں آچکا ہے تو مسلمین وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی جب ملک شام میں پہنچے گیس تب دجال نکلے گا جب مسلمین لڑائی کے لئے مستعد ہو کر صفیں باندھتے ہونگے نماز کی تیاری ہوگی اسی وقت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام اتریں گے اور امام بن کر نماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن دجال آپ کو دیکھے گا تو اس طرح گھلے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے اگر عیسیٰ بن مریم علیہا السلام اسے یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ پکھل کر ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ سے عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اس کا خون ان کے نیزے پر لگا ہوا لوگوں کو دکھائے گا،۔

[صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۱) اور اسی حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا اس سند سے: حدثنا الشيخ ابو بكر احمد بن اسحاق الفقيه انبا الحسن بن علي بن زياد ثنا اسماعيل بن ابي اويس حدثني اخي عن سليمان بن بلال نحوه، وقال هذا حديث صحيح علي شرط مسلم ولم يخرجاه وهو ايضاً كما قال الحاكم: مستدرک حاکم: (۴/۸۴۸۶/۱۹۴/۵۲۹)۔

حدیث نمبر: ۱۵۔ ((قال الحاكم: اخبرني ابو الطيب محمد بن احمد الحميري ثنا محمد بن عبد الوهاب ثنا يعلى بن عبيد ثنا محمد بن اسحاق عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن عطاء مولی ام حبيبة قال سمعت ابا هريرة يقول: قال رسول الله ﷺ: ((ليهبطن عيسى ابن مریم عليه السلام حكما عدلا واماما مقسطا وليسكن فجاجا حاجا او معتمرا او بينتهما ولياتين فبري حتى يسلم علي ولاردن عليه)). يقول ابو هريرة: اي بني اخي ان رائيتموه فقولوا ابو هريرة يقرئك السلام.))

، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام حاکم عادل امام منصف بن کر اتریں گے اور وہ جارہے ہونگے حج یا عمرہ کرنے یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی نیت سے، اور وہ ضرور ضرور میری قبر پر آئیں گے یہاں تک کہ مجھے سلام کریں گے اور میں ضرور ان کے سوال کا جواب دوں گا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے میرے بھائی کے بیٹے اگر تم عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کو دیکھو تو کہنا کہ ابو ہریرہ آپ کو سلام کہتا ہے،۔

[مستدرک حاکم: (۲/۲۱۶۲/۱۷۲/۲۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس سیاق سے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔ حاکم کی اس بات کا اقرار امام ذہبی نے بھی کیا ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں: اس حدیث میں محمد بن اسحاق ہے جو کہ مدلس ہے اور اس نے اس حدیث میں عنعنہ کیا ہے۔

حدیث نمبر: ۱۶۔ ((قال الطبرانی: حدثنا عيسى بن محمد الصيدلاني البغدادي حدثنا محمد بن عقبه السدوسي حدثنا محمد بن عثمان بن سنان القرشي البصري حدثنا كعب بن عبد الله عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ((الا ان عيسى بن مریم ليس بيني وبينه نبى، الاخليفتي في امتي من بعدى يقتل الدجال ويكسر الصليب وتضع الجزية وتضع الحرب اوزارها، الامن ادر كه منكم فليقرأ عليه السلام)).

، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے میرے بعد عیسیٰ علیہ السلام میری امت کے خلیفہ ہوں گے وہ دجال کو قتل کریں گے صلیب توڑ ڈالیں گے جزیہ ختم کر دیں گے لڑائی کے ہتھیار ختم کر دیں گے، اگر تم میں سے کوئی عیسیٰ بن مریم کو پالے تو (میرا) سلام کہہ دے،۔

[معجم الصغير: (۱/۲۵۶-۲۵۷) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۱۷۔ ((قال الامام احمد بن حنبل الشيباني: ثنا سفيان عن الزهري عن حنظلة الاسلمي سمع ابا هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ((والذي نفسي بيده، ليهلن ابن مريم بفتح الروحاء حاجا او معتمراً او ليشنيهما)).
ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ضرور عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام ضرور حج یا عمرہ کا احرام باندھے ہوئے حج الروحاء سے جا رہے ہوں گے یا دونوں کا احرام باندھے جا رہے ہوں گے،،
[مسند احمد بن حنبل: (۲/۲۳۱/۷۲۶۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۱۸۔ ((قال الامام احمد: ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزهري عن حنظلة الاسلمي انه سمع عن ابي هريرة يقول: قال رسول الله ﷺ: ((والذي نفسي بيده ليهلن ابن مريم من فج الروحاء بالحج، او العمرة، او ليشنيهما)). [مسند احمد بن حنبل: (۲/۷۶۲۴/۵۳۲) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۱۹۔ قال الامام احمد: ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن النبي ﷺ انه قال: ((انى لارجو ان طال بي عمر ان القى عيسى بن مريم عليه السلام، فان عجل بي موت فمن لقيه منكم فليقرئه مني السلام)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں اگر میری عمر طویل ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے ملاقات کر لوں گا، اگر مجھے جلدی موت آگئی تو تم میں سے جو بھی ان سے ملاقات کرے تو اسے چاہیے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو میری طرف سے سلام پہنچا دے،،

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۰/۵۷۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۲۰۔ ((قال الامام احمد: ثنا يزيد بن هارون ان شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة قال: ((انى ارجو ان طالت بي حياة ان ادرك عيسى ابن مريم عليه السلام، فان عجل بي موتي، فمن ادركه فليقرئه مني السلام)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں امید کرتا ہوں اگر میری زندگی لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو پا لوں گا۔ اگر مجھے جلد موت آجائے تو تم میں سے جو کوئی انہیں پائے تو میری جانب سے عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو سلام پہنچا دے،،

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۱/۵۷۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۲۱۔ ((قال الامام احمد: ثنا ابو احمد قال ثنا كثير بن زيد عن الوليد بن رباح عن ابي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ((يوشك المسيح ابن مريم ان ينزل حكما قسطا واماما عدلا فيقتل الخنزير ويكسر الصليب، وتكون الدعوة واحدة فاقروه او اقرئه السلام من رسول الله ﷺ)). واحده فيصدقني فلما حضرته الوفاة قال: اقرئوه مني السلام)

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے حاکم، منصف، امام عادل ہو کر، خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، اور دین ایک ہوگا پس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کو سلام پہنچا دو۔ جب ابو هريرة رضی اللہ عنہ مرنے لگے تو فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو میری جانب سے سلام پہنچا دینا،،

[مسند احمد بن حنبل: (۳/۸۸۷۷/۱۰۴) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۲۲- ((قال الحاكم: اخبرنا ابو عبد الله محمد بن دينار العدل ثنا السري بن خزيمة والحسن بن فضل

قالا ثنا عفان بن مسلم ثنا همام ثنا قتادة عن عبد الرحمن بن آدم عن ابي هريرة مثل حديث ۱۱/۷ .

[مستدرک حاکم: (۲/۴۱۶۳/۱۷۶/۶۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری و مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی نے حاکم کی موافقت کی ہے]۔

حدیث نمبر: ۲۳- ((قال الطبرانی: حدثنا ابو بكر احمد بن محمد بن صدقة حدثنا بسطام بن الفضل اخو عارم

حدثنا حماد بن مسعدة عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة: قال: رسول الله ﷺ ((يوشك من عاشر منكم ان

يرى عيسى ابن مريم اماما حكما عدلا فيضع الجزية ويكسر الصليب، ويقتل الخنزير، وتضع الحرب اوزارها)).

، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زیادہ جئے وہ دیکھے گا عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو امام عادل حاکم وہ جزیہ ختم کر دیں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کر دیں گے اور لڑائی اپنی بوجھ کو رکھ دے گی (ختم ہو جائے گی)۔، [المعجم الصغير: (۱/۲۴۱)]

حدیث نمبر: ۲۴- ((قال الامام احمد: ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن نافع مولی ابي قتادة عن ابي هريرة قال

: قال رسول الله ﷺ: ((كيف بكم اذا نزل ابن مريم فامكم او قال امامكم منكم)).

، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم علیہا السلام نازل ہونگے تمہاری امامت کریں گے یا یہ کہا: تمہارا امام تم میں سے ہوگا،۔،

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۶۷۳/۶۷۳/۵۲۶) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۲۵- ((قال الامام احمد: ثنا محمد بن جعفر ثنا هشام بن حسان عن محمد عن ابي هريرة عن

النبي ﷺ قال: ((يوشك من عاشر منكم ان يلقى عيسى ابن مريم عليهما السلام اماما مهديا و حكما عدلا

فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية وتضع الحرب اوزارها)).

، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں کوئی (طویل عمر) جئے تو وہ ملاقات کرے گا

عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے وہ امام ہادی حاکم عادل ہونگے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ ختم کر دیں گے، اور جنگ اپنے بوجھ کو اتار دیگا (یعنی لڑائی بند ہو جائیگی)۔،

[مسند احمد بن حنبل: (۳/۹۰۶۸/۱۳۳) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۲۶- ((قال الام احمد: ثنا سريج قال ثنا فليح عن الحارث بن فضيل الانصاري عن زياد بن سعد عن

ابي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ((ينزل عيسى ابن مريم اماما عادلا، و حكما مقسطا، فيكسر الصليب، ويقتل

الخنزير، ويرجع السلم، ويتخذ السيوف مناجل، وتذهب حمة كل ذات حمة وتنزل السماء رزقها، وتخرج الارض

بركتها، حتى يلعب الصبي بالثعبان فلا يضره ويراعى الغنم الذئب فلا يضرها، ويراعى الاسد البقر فلا يضرها)).

، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے، امام عادل حاکم منصف

بن کر صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، صلح یعنی امن کا دور لوٹ آئے گا، تلواریں رکھ دیں جائیں گی، ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ کہ بچے سانپ اور اژدھوں سے کھلیں گے تو انہیں کچھ نقصان نہ ہوگا، بکری اور بھیڑ یا ایک ساتھ

چریں گے، شیر اور گائے ایک ساتھ چریں گے کسی کو کسی سے نقصان نہ ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/۹۸۹۱/۲۶۰-۲۶۱) اس حدیث کی سند جدید ہے]

حدیث نمبر: ۲۷۔ ((قال الامام احمد: ثنا حجاج ثنا ليث حدثني سعيد بن ابى سعيد عن عطاء بن مينا مولى ابن ابى ذباب عن ابى هريرة انه قال: سمعت رسول الله ﷺ: ((لينزلن ابن مريم حكما و عدلا، فيكسر الصليب، وليقتلن الخنزير، وليضعن الجزية، وليتركن القلاص، فلا يسعني عليها، ولتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد، وليدعون الى المال فلا يقبله احد)).

، ابو هريرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ: عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام حاکم عادل ہو کر ضرور نازل ہونگے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، اور جزیرہ کو موقوف کر دیں گے، جو ان اونٹنیاں خالی چھوڑ دی جائیں گی ان کی زکوٰۃ کوئی نہ مانگے گا (یا ان سے کام نہ لے گا) کینہ بغض اور حسد اٹھ جائے گا، لوگوں کو مال دینے کے لئے بلایا جائے گا کوئی مال قبول کرنے والا نہیں ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/۱۰۰۳۲/۲۸۰)، صحیح مسلم: بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح: (۳/۴۹)]

احادیث ابو هريرة رضی اللہ عنہ صحیح اسناد سے ثابت ہیں۔ ابو هريرة رضی اللہ عنہ سے ان احادیث کو (۱۳) تابعین اکرام نے روایت کیا ہے ان تابعین کے

نام مندرجہ ذیل ہیں:

سعيد بن مسيب - نافع مولى ابى قحافة الانصارى - عبد الرحمن بن آدم - كليب بن شهاب بن مجنون - مطير - ابوصالح السمان الزيات - عطاء مولى ام حبيبة - حنظله الاسلمي - محمد بن زياد - وليد بن رباح - محمد بن سيرين - زياد بن سعد - عطاء بن مينا مولى ابن ابى ذباب -

لہذا احادیث ابو هريرة رضی اللہ عنہ تو اتر کے ساتھ ہیں اور ان احادیث کا انکار کرنا کفر اور ضلالت ہے۔

حدیث نمبر: ۲۸۔ ((قال الامام مسلم: حدثني هارون بن عبد الله حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج حدثني ابو الزبير انه سمع جابر بن عبد الله: يقول: اخبرتنى ام شريك انها سمعت النبي ﷺ يقول: ((ليفرن الناس من الدجال فى الجبال قالت ام شريك يا رسول الله ﷺ فاين العرب يرمنذ قال هم قليل)). وحدثنا محمد بن بشار وعبد بن حميد قالا: حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج بهذا الاسناد نحوه)).

، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ مجھے خبر دی ام شریک رضی اللہ عنہا نے وہ فرماتی ہیں میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے ام شریک نے عرض کیا: اس وقت عرب کے لوگ کہاں ہوں گے؟ فرمایا: عرب کے لوگ اس وقت بہت کم ہوں گے،،۔

[صحیح مسلم: (۳/۴۲۶/۹۲۸) امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

حدیث نمبر: ۲۹۔ ((قال ابن الجارود: حدثنا محمد بن يحيى قال ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج انى ابو الزبير انه سمع جابر بن عبد الله رضى الله عنهما يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول: ((لا تزال طائفة من امتى يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيامة، قال فينزل عيسى ابن مريم فيقول اميرهم تعال صل لنا، فيقول لا، ان بعضكم على بعض امير لتكرمه الله هذه الامة)).

، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی قیامت کے دن تک وہ غالب رہے گی، فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام نازل ہونگے مسلمین کا امیر کہے گا آئیے ہمیں نماز پڑھائیں

كما ينمات الملح فى الماء فيمشى اليه فيقتله حتى ان الشجرة والحجر ينادى : يا روح الله هذا يهودى : فلا يترك ممن كان يتبعه احد الا قتله)).

، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال اس وقت نکلے گا جب دین مضطرب اور ضعیف ہو جائے گا دین کا علم پیٹھ موڑ لے گا (لوگ قرآن و حدیث کی تحصیل کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی فکر میں غرق ہو گئے) چالیس رات (دن) زمین پر سیاحت کرے گا اس کا ایک دن ایک سال کا ہوگا، ایک مہینے کا، ایک ہفتے کا، باقی ایام اپنے معمول کے مطابق ہوں گے، دجال گدھے پر سوار ہوگا اس کے دونوں کانوں کا درمیانی فاصلہ چالیس کلا دے ہوگا پس وہ لوگوں سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دجال کا نا ہوگا لیکن بے شک تمہارا رب کا نا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کا فرق **ف** رکھا ہوگا اس کو ہر مومن پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہوگا یا بے پڑھا ہوگا، دجال پانی کے ہر گھاٹ پر آئے گا مگر مکہ اور مدینہ میں نہ آسکے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دجال کا وہاں پر آنا حرام کر دیا ہے مکہ اور مدینہ کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہوئے (پہرہ دے رہے) ہیں دجال کے ساتھ روٹی کا پہاڑ ہوگا اور لوگ سخت مشکل میں ہوں گے سوائے دجال کے پیروں کا روں کے اور دجال کے ساتھ دونہریں بھی ہوں گی اور میں دجال سے زیادہ ان دونوں نہروں کی حقیقت کے بارے میں جانتا ہوں **ایک نہر کو دجال جنت کہے گا اور دوسری نہر کو آگ جس نہر کو وہ جنت بتلائے گا وہ درحقیقت جہنم ہوگی اور جو شخص اس کی بتلائی ہوئی جہنم میں داخل کر دیا گیا دراصل وہ جنت ہوگی** فرمایا: اللہ تعالیٰ دجال کے ہمراہ شیاطین بھی بھیجے گا وہ لوگوں سے باتیں کرے گا اس کے ہمراہ بہت بڑی آزمائش ہوگی۔ دجال آسمان کو حکم کرے گا بارش کا تو اسی وقت بارش ہوگی جس کو لوگ دیکھیں گے دجال ایک شخص کو قتل کرے گا پھر اسی شخص کو لوگوں کے سامنے دوبارہ زندہ کرے گا کوئی شخص بھی دجال پر غلبہ حاصل نہ کر سکے گا دجال لعین کہے گا اے لوگوں: اللہ رب عزوجل کے علاوہ کیا یہ کام اور بھی کر سکتا ہے؟ فرمایا: تمام مسلمین شام میں جبل الدخان کی طرف فرار ہو جائیں گے دجال یہاں آ کر مسلمین کا محاصرہ کر لے گا اور بہت سخت محاصرہ کرے گا اور شدید ترین مشکلات کے باعث مسلمین کا برا حال ہوگا۔ **پھر عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام فجر کے وقت نازل ہونگے وہ کہیں گے لوگوں تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ تم اس کذاب خبیث کی طرف (لڑنے کے لئے) کیوں نہیں نکلتے مسلمین کہیں گے یہ شخص تو جن ہے پس مسلمین عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کے ہمراہ چلیں گے نماز کھڑی کی جائے گی پھر عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام سے کہا جائے گا یا روح اللہ! آگے آئیے نماز پڑھائیے، روح اللہ فرمائیں گے تمہارا امام آگے آئے اور تمہیں نماز پڑھائے پس جب صبح کی نماز سے فرغت پالیں گے تو دجال کی طرف نکلیں گے فرمایا: جس وقت وہ کذاب عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو دیکھے گا تو نمک کی طرح پگھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے پس عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام دجال کی طرف چلیں گے اور اسے قتل کر دیں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکاریں گے یا روح اللہ! یہ یہودی ہے عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام دجال کے تمام ساتھیوں کو قتل کر دیں گے،،۔**

[مسند احمد بن حنبل: (۴/۱۴۵۳۷-۲۴۴-۲۴۵) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۳۳۔ ((قال الامام مسلم : حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثني عبدالرحمن ابن يزيد بن جابر حدثني يحيى بن جابر الطائي قاضي حمص حدثني عبدالرحمن ابن جبير عن ابيه جبير بن نفيير انه سمع النواس بطن سمعان الكلابي (ح) وحدثني محمد بن مهران الرازي (واللفظ له) حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائي عن عبدالرحمن بن جبير بن نفيير عن ابيه جبير بن نفيير عن النواس بن سمعان قال : ((ذكر رسول الله ﷺ ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه في طائفة النخل فلما رحنا اليه عرف ذلك فينا ذلك فقال ما شانكم قلنا يا رسول الله ذكرت الدجال غداة فخفضت فيه ورفعت حتى ظنناه في طائفة النخل فقال غير الدجال اخوفني عليكم ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرجكم ولست فيكم فامرو حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم انه شاب قطط عينه طائفة كاني اشبهه بعبد العزى بن قطن فمن ادركه فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا

وعاث شمالاً يا عباد الله فائتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض فقال اربعون يوماً يوم كسنة ويوم كشهرا ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة انكفينا فيه صلوة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسرعه في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به ويستجيبون له فيامر السماء فتمطروا الارض فتبت فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذراً واسبغه ضروراً وامده خواصرتم ياتي القوم فيدعوهم فيردون عليه قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شئ من اموالهم ويمر بالحزبة فيقول لها اخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها كيغاسيب النخل ثم يدعو رجلاً ممتلئاً شاباً فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رميته الغرض ثم يدعوه فيقبل ويتهلل وجهه يضحك فيبينما كذلك اذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين مهرودتين واضعاً كفيه على اجنحة ملكين اذ طأطأ راسه قطر واذا رفعه تحدر منه جمان كاللولؤ فلا يحل لكافر يجد ريح نفسه الامات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتي عيسى ابن مريم قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فيبينما كذلك هو اذ اوحى الله الى عيسى اني قد خرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقولون لقد كان بهذه مرة ماء ويحصر نبي الله عيسى واصحابه حتى يكون رأس الثور لاحدهم خيراً من مائة دينار لاحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه فيرسل عليهم النعف في رقابهم فيصبحون فرسي كموت نفس واحد ثم يهبط نبي الله عيسى واصحابه الى الارض فلا يجدون في الارض موضع شبر الا ملاء زهمهم وتنتهم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه الى الله فيرسل طيراً كاعناق البخت فتحمتهم فتطرحهم حيث شاء الله ثم يرسل الله مطراً لا يكن منه بيت مدر ولا وبر فيغسل الارض حتى يتركها كالزلفة ثم يقال للارض انبتي ثمرتك وودى بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون بقحفها ويبارك في الرسل حتى ان القححة من الابل لتكفي الفئام من الناس والفتححة من البقر لتكفي القبيلة من الناس واللقححة من الغنم لتكفي انفخذ الناس فيبينما هم كذلك اذ بعث الله ريحاً طيبة فتأخذهم تحت اباطهم فتقبض روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى شر الناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة)).

،، نواس بن سمران بیان کرتے ہیں کہ: ایک دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو اسے بہت حقیر ظاہر کیا اور کبھی اس (کے فتنے) کو بہت بڑا بیان کیا یہاں تک کہ ہمارا گمان ہوتا کہ دجال نخلستان کے حصے میں موجود ہے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ بھی آثار سے ہماری حالت پہچان گئے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو آپ نے اس کے فتنے کو بہت بڑا ظاہر کیا جس سے ہمارا یہ خیال ہوا کہ شاید وہ نخلستان کے کسی حصے میں اس وقت موجود ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے دجال کے علاوہ تم پر اور باتوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اسے الزام دوں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلم اپنی طرف سے اسے الزام دے گا اور اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال نوجوان گھونگھریالے بالوں والا ہے اور اس کی آنکھ میں روشنی نہ ہوگی لہذا تم میں سے جو بھی دجال کو پائے وہ سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات اس پر پڑھے وہ یقیناً شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور اپنے دائیں اور بائیں فساد کرے گا اللہ کے بندوں ایمان پر قائم رہنا، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ زمین پر کب تک رہے گا فرمایا چالیس دن

ایک دن ایک سال کے برابر اور ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر اور بقیہ دن یونہی جیسے یہ دن ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ جو دن ایک سال کے برابر ہوگا اس میں ہمیں ایک ہی دن کی نماز کفایت کر جائے گی فرمایا نہیں تم اس کا اندازہ کر لینا ہم نے کہا یا رسول اللہ! اس کی رفتار زمین پر کتنی ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بارش کی طرح جسے پیچھے سے ہواڑا رہی ہو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے آسمان کو حکم دے گا کہ وہ پانی برسائے اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ اگائے گی ان کے چرنے والے جانور شام کو واپس آئیں گے تو پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے اور تھن کشادہ ہوں گے اور کوکھیں تنی ہوں گی پھر دوسری قوم کی طرف آئے گا انہیں بھی دعوت دے گا وہ اس کی بات نہ مانیں گے ان سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہوگی ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا دجال ویران زمین پر سے گزرے گا اور کہے گا اے زمین اپنے خزانے نکال اور مال نکل کر اس کے پاس جمع ہو جائے گا جیسا کہ شہد کی لکھیاں اپنے سردار کے پاس جمع ہو جاتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا کہ نشانہ دو ٹوک ہوتا ہے پھر دجال اسے زندہ کر کے پکارے گا تو وہ جوان چہرہ دمکتا اور ہنستا اس کے سامنے آئے گا دجال اسی حالت میں ہوگا کہ ناگاہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو بھیجے گا وہ شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے سفید مینار کے پاس اتریں گے جب عیسیٰ علیہا السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ٹپکیں گے جس کا فرکان کی خوشبو پونچھے گی جہاں تک ان کی نظر جائے گی اسے زندہ رہنا حلال نہ ہوگا اور وہ فوراً مرجائے گا پھر عیسیٰ علیہا السلام دجال کو تلاش کریں گے اور باب لد پر پا کر اسے قتل کر دیں گے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا عیسیٰ علیہا السلام شفقت سے ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور جنت میں ان کے جو درجات ہیں وہ بتلائیں گے وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو وئی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ بندوں کو برا مد کیا ہے جن سے لڑنے کی طاقت کسی میں نہیں ہے تم میرے بندوں کو بچا کر طور کی طرف لے جاؤ اور اللہ یا جوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر ایک بلندی سے تیزی سے پھلتے چلے آئیں گے ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبرستان پر سے گزریں گی اور سب پانی پی جائیں گی آخری جماعتیں آئیں گی تو کہیں گی یہاں کبھی پانی نہیں تھا عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ تیل کی ایک سری ان کو اس سے زیادہ اچھی معلوم ہوگی جتنے آج کل تمہیں سودینا معلوم ہوتے ہیں اللہ کے پیغمبر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور ان کے اصحاب دعا کریں گے نتیجہ یہ ہوگا کہ یا جوج ماجوج کی گردن میں ایک کیڑا پیدا ہو جائے گا اس کی وجہ سے صبح سب مرجائیں گے پھر اللہ کے رسول عیسیٰ علیہا السلام اور ان کے اصحاب اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ کچھ پرندے ایسے بھیجے گا جیسا کہ سختی اونٹ کی گردنیں یہ پرندے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں انہیں حکم ہوگا لے جا کر پھینک دیں گے پھر اللہ بارش برسائے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ زمین کو دھو کر مثل حوض کے صاف کر دے گا پھر زمین کو حکم ہوگا اپنی پیداوار ظاہر کر اور اپنی برکتیں واپس دے چنانچہ اس دن ایک انار کو پوری جماعت کھائے گی اور اس کے چھلکے کا بنگلہ بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں اتنی برکت ہو جائے گی کہ ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی گائے پورے خاندان کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی بکری پورے گھرانے کو کفایت کر جائے گی اس دوران اللہ تعالیٰ ایک نہایت ہی پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو ان کی بغلوں کے نیچے لگے گی جس سے ہر مومن اور مسلم کی روح قبض ہو جائے گی صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے جو علی الاعلان گدھوں کی طرح جماع کریں گے اور ان ہی لوگوں پر قیامت قائم ہو جائے گی،،

حدیث نمبر: ۳۴۔ ((قال الامام مسلم: حدثنا علي بن حجر السعدي حدثنا عبدالله بن عبدالرحمن بن يزيد بن جابر والوليد بن مسلم: قال ابن حجر دخل حديث احدهما في حديث الآخر عن عبدالرحمن بن يزيد بن جابر بهذا الا نحو ما ذكرنا وزاد بعد قوله: ((لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا الى جبل الحمر وهو جبل بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الارض هلم فلنقتل من في السماء، فيرد الله عليهم شابهم مخضوبة دماً)). وفي رواية ابن حجر: ((فاني قد انزلت عبادا الى لا يدي لاحد بقتالهم)).

، اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ: یا جوج و ما جوج چل کر کوہ خمر تک پہنچیں گے، کوہ خمر بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے وہاں پہنچ کر کہیں گے کہ زمین والوں کو تو ہم نے قتل کر دیا ہے آؤ اب آسمان والوں کو قتل کر دیں چنانچہ یہ لوگ آسمان کی طرف اپنے تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو رنگین کر کے واپس کرے گا، اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ: میں نے اپنے ایسے بندوں کو اتارا ہے جن سے کوئی لڑ نہیں سکتا،۔

[صحیح مسلم: (۳/۲۶۵۴/۷۱۹)]

حدیث نمبر: ۳۵۔ ((قال ابو داؤد: حدثنا صفوان بن صالح الدمشقي المؤذن نا الوليد نا ابن جابر حدثني يحيى بن جابر الطائي عن عبدالرحمن بن جبير بن نغير عن ابيه عن النواس بن سمعان الكلابي قال: ((ذكر رسول الله ﷺ الدجال فقال ان يخرج وانا فيكم فانا حجاجه دونكم وان يخرج ولست فيكم فامرء حجاج نفسه والله خليفتي على كل مسلم فمن ادر كه منكم فليقرأ عليه بقرآءة سورة الكهف فانها حواركم من فتنة قلنا وما لبثه في الارض؟ قال اربعون يوما كسنة ويوم كشهرو ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم فقلنا يا رسول الله هذا اليوم الذي كسنة انكفينا فيه صلوة يوم و ليلة قال لا اقدروا له قدره ثم ينزل عيسى بن مريم عليه السلام عند المنارة البيضاء شرقي دمشق فيدر كه عند باب لد فيقتله)).

، نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اگر وہ نکلا اور میں بھی تم میں رہا تو میں اس کو روک دوں گا تم سے اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں نہ رہا تو ہر شخص اس کو اپنے ہی سے روکے اور ہر مسلم کے لئے میرا خلیفہ اللہ ہے پھر تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو چاہیے کہ سورۃ الکہف کے شروع کی آیتیں اسپر پڑھے اس لئے کہ یہ آیتیں تمہارے لئے امن کا سبب ہیں اس کے فتنے سے پھر ہم نے عرض کیا کب تک وہ زمین پر رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا چالیس دن تک ایک دن تو ایک سال بھر کے برابر ہوگا اور دوسرا دن جیسے ایک مہینہ اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہوگا باقی دن اور سب دنوں کے برابر ہونگے پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ جو برس بھر کا ایک دن ہوگا اس میں ہمیں ایک دن رات کی نماز بس کرے گی آپ ﷺ نے فرمایا نہیں تم اس روز اندازہ کر لینا بقدر اس کے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام شہر دمشق کے پورب کی طرف سفید منارۃ کے پاس اتریں گے اور دجال کو باب لد کے پاس (جو کہ ایک پہاڑ یا موضع کا نام ہے) شام کے پاس پائیں گے وہاں اس کو قتل کریں گے،۔

[سنن ابوداؤد: (۳/۹۱۸/۳۳۹-۳۴۰) سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۳۶۔ ((قال الترمذی: حدثنا علی بن حجر نا الوليد بن مسلم وعبدالله بن عبدالرحمن بن يزيد بن جابر دخل حديث احدهما في حديث الآخر عن عبدالرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائي عن عبدالرحمن بن جبير بن نغير عن النواس بن سمعان الكلابي قال: ((ذكر رسول الله ﷺ الدجال

ذات غدادة فحفض فيه ورفع حتى ظنناه في طائفة النخل قال غير الدجال اخوف لي عليكم ان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه واللہ خلیفتی علی کل مسلم انه شاب قطط عینه طائفة شبيهه بعبد العزی بن قطن فمن رآه منكم فليقرأ فواتح سورة اصحاب الكهف قال يخرج ما بين الشام والعراق فعثا يميناً وشمالاً يا عباد الله اثبتوا قال قلنا يا رسول الله وما ليته في الارض قال اربعين يوماً يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كما يامكم قال قلنا يا رسول الله ارايت اليوم الذي كالسنة وتكفينا فيه صلاة يوم قال لا ولكن اقدروا له قال قلنا يا رسول الله فما سرعته في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي القوم فيدعوهم فيكذبونه ويردون عليه قوله فينصرف عنهم فتبعه اموالهم ويصبحون ليس بايديهم شيء ثم ياتي القوم فيدعوهم فيستجيبون له ويصدقونه فيأمر السماء أن تمطر فتمطر ويأمر الارض ان تنبت فتنبت فتروح عليهم سارحتهم كاطول ما كانت ذرا وامده حواصر وادره ضروعا قال ثم ياتي الخربة فيقول لها اخرجي كنوزك فينصرف منها فيتبعه كيعاسيب النخل ثم يدعو رجلا شابا ممتلئا شابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين ثم يدعو فيقبل يتهلل وجهه يضحك فيبينما هو كذلك اذهب عيسى ابن مريم عليه السلام بشرقي دمشق عندا لمنارة البيضاء بين مهرودتين واضعاً يديه على اجنحة ملكين إذ طأ رأسه قطر واذ رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ قال ولا يجد ريح نفسه يعني احد الامات وريح نفسه منتهى بصرة قال فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله قال فيلبث كذلك ماشاء الله قال ثم يوحى الله اليه ان حوز عبادي الى الطور فاني قد انزلت عبادا لي يدان لاحد بقتالهم قال ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم كما قال الله ((من كل حذب ينسلون)) قال فيمر اولهم ببخيرة الطبرية فيشرب ما فيها ثم يمر بها آخرهم فيقول لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسرون حتى ينتهوا الى جبل بيت مقدس فيقولون لقد قتلنا من في الارض فهلم فلنقتل من في السماء فيرمون بنشابهم الى السماء فيرد الله عليهم نشابهم محمرا دما ويحصر عيسى ابن مريم واصحابه حتى يكون راس الثور يومئذ خيرا لاجدهم من مائة دينار لاحد كم اليوم قال فيرغب عيسى ابن مريم الى الله واصحابه قال فيرسل الله اليهم النعف في رقابهم فيصبحون فرسى موتى كموت نفس واحدة قال ويهبط عيسى واصحابه فلا يجد موضع شبر الا وقد ملأته زهمتهم ونتاجهم ودماءهم قافيرغب عيسى الى الله واصحابه قال فيرسل الله عليهم طيراً كاعناق البخت قال فتحملهم فتطرحهم بالمهبل ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين قافيرسل الله عليهم مطرا لا يكن منه بيت وبر ولا مدرقا فيغسل الارض فيتركها كالزلفة قال ثم يقال للارض اخرجي ثمرتك وردى بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون بقحفها ويبارك في الرسل حتى ان الفئام من الناس ليكتفون باللحقة من الابل وان القبيلة ليكتفون باللحقة من البقر وان الفخذ ليكتفون باللحقة من الغنم فبينما هم كذلك اذ بعث الله ريحا فقبضت روح كل مومن ويبقى سائر الناس يتهاجون كما تتهاج الحمير فعليهم تقوم الساعة)).

،، نواس بن سمعان كلابي رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اس کا ہلکا پن اور بلندی (دونوں) کو بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ کے پاس ہے اس کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹے اور پھر دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں سے اثر خوف جان کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ راوی فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے آج صبح دجال کا ذکر فرمایا اس کی پستی و بلندی دونوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ ہم نے

اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا آپ نے فرمایا دجال کے علاوہ مجھے تم پر ایک اور بات کا ڈر ہے اگر دجال میری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال جو ان ہوگا گھنٹھریا لے بالوں اور کھڑی آنکھوں والا ہوگا **عبدعزی بن قطن کا ہم شکل ہوگا تم میں سے جو شخص اسے دیکھے سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے** پھر آپ ﷺ نے فرمایا دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں اور بائیں فساد پھیلانے گا اے اللہ کے بندوں! ثابت قدم رہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین پر کتنی مدت ٹھرے گا؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن، ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا ایک دن ایک مہینہ کے برابر ایک دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ؟ بتلائیے وہ دن جو سال کے برابر ہوگا اس میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ (اوقات کا) اندازہ لگانا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زمین میں اس کی تیز رفتاری کس قدر ہوگی آپ نے فرمایا ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کر لیجائے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں اپنی طرف بلائے گا لیکن وہ اسے جھٹلائیں گے اور اس کی بات کو رد کر دیں گے وہ ان سے واپس لوٹے گا تو ان کے اموال اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں دعوت دے گا وہ قبول کر لیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا وہ برسائے گا زمین کو درخت لگانے کا حکم دے گا وہ درخت اگائے گی شام کو ان کے جانور چراگا ہوں سے اس حالت میں لوٹیں گے کہ ان کے کوہان لمبے لمبے کا لہے چوڑے اور پھیلے ہوئے اور تھن دودھ سے بھرے ہوں گے پھر وہ ویران جگہ آ کر کہے گا اپنے خزانے نکال دے جب وہ واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے شہد کی کھینوں کے سرداروں کی طرح (اکثریت کے ساتھ) چل پڑیں گے۔ پھر وہ بھر پور جوانی والے جوان کو بلا کر تلوار سے اس کے دو ٹکڑے کر دے گا پھر اسے پکارے گا تو وہ زندہ ہو کر ہنستا ہوا اس کو جواب دے گا وہ انہی باتوں میں مصروف ہوگا کہ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام ہلکے زرد رنگ کا جوڑا اپنے دمشق کے سفید شرتی مینارہ پر اس حالت میں اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے جب آپ سر نیچا کریں گے قطرے ٹپکنے ہوں گے اور جب سر اوپر اٹھائیں گے تو موتیوں کے مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے ہوئے آئے آپ ﷺ نے فرمایا جس کا فریٹک آپ کی سانس کی بو پہنچے گی مرجائے گا اور آپ کی سانس کی بو حدنگاہ تک پہنچتی ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ ”لد“ کے دروازے پر پائیں گے اور قتل کر دیں گے (لد شام کا ایک گاؤں یا پہاڑ ہے) اسی حالت میں آپ جتنا اللہ چاہے گا ٹھہریں گے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آپ کو بذریعہ وحی حکم کرے گا کہ میرے بندوں کو کوہ طور پر لے جا کر جمع کر دیں کیونکہ میں ایک ایسی مخلوق کو اتارنے والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یا جوج اور ماجوج کو بھیجے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے فرمایا ان کے پہلے لوگ بحیرۃ طبریہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے پھر جب آخری لوگ گذریں گے کہیں گے شاید یہاں کبھی پانی ہوا ہوگا پھر وہ چل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے پہاڑ تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا آؤ ان آسمان والوں کو قتل کریں چنانچہ وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود (سرخ) واپس بھیج دے گا عیسیٰ علیہا السلام اور ان کے اصحاب محصور ہونگے یہاں تک کہ ان کے نزدیک (بھوک کی وجہ سے) گائے کا سر تمہارے آج کے سودیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہوگا عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا یہاں تک کہ وہ سب یکدم مرجائیں گے۔ جب عیسیٰ علیہا السلام مع اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اتریں گے تو ان کی بدبو اور خون کی وجہ سے ایک بالشت

بھی جگہ خالی نہیں پائیں گے پھر آپ اور آپ کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ لمبی گردن والے اونٹوں کی مثل پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھا کر پہاڑ کے غار میں پہنچادیں گے مسلمین ان کے تیر و ترکش سات سال تک جلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو ہر گھر اور خیمہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیشہ کی طرح شفاف کر دے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اپنے پھل باہر نکال اور برکتیں لوٹا چنانچہ اس دن ایک جماعت انا رکھائے گی اور اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی دودھ میں برکت دی جائے گی یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ جماعت بھر کو کفایت کرے گا ایک قبیلہ ایک گائے کے دودھ سے سیر ہو جائے گا اور ایک بکری کا دودھ ایک چھوٹے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح کو قبض کر لے گی باقی رہنے والے عورتوں سے گدھوں کی طرح بے پردہ ہم بستر ہوں گے انہی پر قیامت قائم ہوگی،۔

[سنن الترمذی: کتاب الفتن (۲/۲۱۶۶) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

حدیث نمبر: ۳۷۔ ((قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر حدثني عبدالرحمن بن جبیر بن نفيير حدثني ابي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي: ((يقول ذكر رسول الله ﷺ الدجال)) . نحو ما ذكرنا))

[سنن ابن ماجة: (۲/۱۸۷۶/۱۸۷۶-۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۳۸۔ ((قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابن جابر عن يحيى بن جابر الطائي حدثني عبدالرحمن بن جبیر بن نفيير عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابي مثله))۔

[سنن ابن ماجة: (۲/۱۸۷۷/۱۸۷۷-۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۳۹۔ ((قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب املاً في الجامع قبل بناء الدار للشيخ الامام في شعبان سنة ثلاثين و ثلاث مائة ثنا ابو محمد الربيع بن سليمان بن كامل الرمادي سنة ست وستين ثنا بشر بن بكر التنيسي ثنا عبدالرحمن ابن يزيد بن جابر اخبرني جابر الحمصي ثنا عبدالرحمن بن جبیر بن نفيير الحضرمي حدثني ابي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي نحو ه))۔

[مستدرک حاکم: ۴/۸۵۰۸/۲۱۶/۵۳۷-۵۳۹) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے]۔

حدیث نمبر: ۴۰۔ ((قال احمد : ثنا الوليد بن مسلم ابو العباس الدمشقي بمكة املاً قال حدثني عبدالرحمن بن يزيد بن جابر قال حدثني يحيى بن جابر الطائي قاضي حمص قال حدثني عبدالرحمن بن جبیر بن نفيير الحضرمي عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابي نحو ه))۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۷۱۷-۱۹۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۴۱۔ ((قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب ثنا بحر بن نصر بن سابق الخولاني ثنا عبدالله بن وهب اخبرني معاوية بن صالح عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفيير عن ابيه عن جده ان رسول الله ﷺ ذكر الدجال : ((ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه وان يخرج ولسن فيكم فكل امرئ حجيح نفسه والله خليفتي على كل مسلم الا وانه مطموس العين كانها عين عبدالعزى بن قطن الخزاعي الا فانه مكتوب بين عينيه كافر يقرأ كل مسلم فمن لقيه منكم فليقرأ بفاتحة الكهف يخرج من بين الشام والعراق فعات يميناً وعات شمالاً يا

عباد اللہ اثبتوا ثلاثاً فقیل: یارسول اللہ فما مکنتہ فی الارض؟ قال: اربعون یوماً یوماً کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة و سائر ایامہ کایامکم قالوا: یارسول اللہ فکیف نصنع یومئذ صلاة یوم او نقدر؟ قال: بل تقدروا)).

،، غیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا کہ اگر وہ اس وقت نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ ہے اور بے شک دجال کی ایک آنکھ نہیں ہوگی (یعنی بگڑی ہوئی ہوگی) جیسے کہ عبدالعزیٰ بن قطن کی آنکھ تھی مگر دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جس کو ہر کوئی مسلم پڑھ لے گا تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ثابت قدم رہو آپ نے یہ جملہ تین بار ادا کیا رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا، ایک دن مہینہ کے مثل ہوگا اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم اس دن نماز کے اوقات کیسے متعین کریں گے؟ آپ نے کہا اندازے سے،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۱۴/۳۲۲/۵۵۷-۶۵۷) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔ امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے.]

حدیث نمبر: ۴۲۔ ((قال ابن جوزی: عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: قال قال رسول اللہ ﷺ: ((ینزل عیسیٰ ابن مریم الی الارض فیتزوج ویولد لہ ویمکت خمسا واربعین سنة ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا و عیسیٰ ابن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر و عمر)).

،، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام زمین پر نازل ہونگے شادی کریں گے ان کی اولاد ہوگی پینتالیس سال تک زمین میں ٹہرے رہیں گے پھر فوت ہونگے اور میرے ساتھ میری قبر میں داخل ہونگے میں اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ابوبکر اور عمر کے درمیان ایک قبر سے اٹھیں گے،،۔

[ابن جوزی نے اسکو روایت کیا «کتاب الوفا» میں بحوالہ «مشکوٰۃ المصابیح» (۳/۴۹) اور البانی نے اس روایت پر تعلق کے سلسلے میں سکوت اختیار کیا ہے]

حدیث نمبر: ۴۳۔ ((قال الامام مسلم: حدثنا عبید اللہ بن معاذ العنبری حدثنا شعبۃ عن النعمان بن سالم قال سمعت یعقوب بن عاصم بن عروۃ بن مسعود الثقفی یقول سمعت عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ: ((ینخرج الدجال فی امتی فیمکت اربعین یوماً لا ادری اربعین یوماً او اربعین شهراً او اربعین عاماً فیبعث اللہ عیسیٰ ابن مریم کانه عروۃ بن مسعود فیطلبہ فیہلکھ)).

،، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس دن فرمایا چالیس مہینے فرمایا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعود کے مشابہہ ہونگے اور دجال کو تلاش کر کے اسے ماریں گے،،۔ [صحیح مسلم: (۳/۲۶۲۱/۹۲۰)]

حدیث نمبر: ۴۴۔ ((قال الحاکم: اخبرنا ابو العباس قاسم بن القاسم السیاری بمرورنا ابوالموجہ محمد بن عمرو الفزازی ثنا عبدان بن عثمان اخبرنی ابی عن شعبۃ عن النعمان بن سالم عن یعقوب بن عاصم عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ: ینخرج الدجال فیلبث فی امتی ماشاء اللہ یلبث اربعین ولا ادری لیلۃ او شهر او سنة قال ثم بعث اللہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کانه عروۃ بن مسعود الثقفی قال: فیطلبہ حتی یہلکھ قال: ثم

يبقى الناس سبع سنين ليس بين اثنين عداوة قال: فيبعث الله ريحاً تجيء من قبل الشام فلا تدع احد في قلبه مثقال ذرة من الايمان الا قبضت روحه حتى لو ان احدكم في كبد جبل لدخلت عليه)).

، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا جب اللہ چاہے گا اور چالیس سال تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس راتیں فرمائیں یا چالیس مہینے یا چالیس سال فرمائے پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو بھیجے گا جو عروہ بن مسعود ثقفیؓ کے مشابہہ ہونگے دجال کو تلاش کر کے قتل کر دیں گے اس کے بعد لوگ سات برس تک رہیں گے دو آدمیوں کے درمیان عداوت نہ ہوگی فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو کہ شام کی سمت سے آئے گی اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح قبض کر لے گی یہاں تک کہ اگر تم پہاڑ کی کھوہ میں بھی ہو تو وہاں بھی ہوا داخل ہو جائے گی۔
[مستدرک حاکم: (۵۶۸/۸۶۳۲/۴) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے جس کی انہوں نے تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے.]

حدیث نمبر: ۲۵۔ ((قال الامام مسلم: حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب واسحاق بن ابراهيم وابن عمر المكي (واللفظ لزهير) قال اسحق اخبرنا وقال الاخران حدثنا سفیان بن عيينة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة ابن اسيد الغفارى قال: ((اطلع النبي ﷺ علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال انها لى تقوم حين ترون قبلها عشر آيات فذكر الدخان، والدجال، والدابة، وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن مريم عليهما السلام، وياجوج وماجوج، وثلاثة خسوف، وخسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف بجزيرة العرب و آخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الي محشرهم)).

، حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ ہم باتیں کر رہے تھے نبی ﷺ اچانک ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا ذکر کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں نہیں دیکھ لو گے قیامت قائم نہ ہوگی یہ ارشاد فرما کر آپ ﷺ نے دھواں اور دجال اور دابة الارض اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کا نازل ہونا اور یاجوج و ماجوج کا نکلنا اور تین جگہ دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ العرب میں اور سب کے آخر میں اس آگ کا ذکر کیا جو یمن سے برآمد ہوگی اور لوگوں کو ہنکا کر ان کے محشر کی طرف لے جائے گی،،۔ [صحیح مسلم: (۸۸۸/۲۵۶۸/۳)]

حدیث نمبر: ۲۶۔ ((قال الامام مسلم: حدثنا عبيدالله بن معاذ العنبري حدثنا ابى حدثنا شعبة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن ابى سريحة حذيفة بن اسيد قال: ((كان النبي ﷺ فى غرفة ونحن اسفل منه فاطلع الينا فقال ما تذكرون قلنا الساعة قال ان الساعة لاتكون حتى تكون عشرة آيات، خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف فى جزيرة العرب، والدخان، والدجال، و دابة الارض، وياجوج وماجوج، و طلوع الشمس من مغربها، ونار تخرج من قعر عدن ترحل الناس)). قال شعبة وحدثنى عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة مثل ذلك لا يذكر النبي ﷺ وقال احدهما: ((فى العاشرة نزول عيسى ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر وريح تلقى الناس فى البحر)).

، ابی سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی ﷺ ایک بالا خانہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہمیں جھانکا اور فرمایا: تم کس چیز کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے کہا قیامت کا ذکر کر رہے ہیں فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں قیامت نہ ہوگی، مشرق میں زمین دھنسے گی، مغرب میں زمین دھنسے گی، جزیرہ العرب میں زمین دھنسے گی، دھواں دجال

اور دابة الارض کا ظہور ہوگا، یا جوج اور ماجوج نکلیں گے، مغرب سے آفتاب طلوع ہوگا اور ایک آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔ شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالعزیز بن رفیع نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہ سے بیان کیا دسویں نشانی عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول اور ایک زور کی آندھی لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی،۔۔

[صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۹/۸۸۹)]

حدیث نمبر: ۴۷۔ ((قال الامام مسلم: وحدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت ابا الطفيل يحدث عن ابي سريحة قال: ((كان رسول الله ﷺ في غرفة ونحن نتحدث وساق الحديث بمثله قال شعبة واحسبه قال تنزل معهم اذا نزلوا وتقبل معهم حيث قالوا قال شعبة وحدثني رجل هذا الحديث عن ابي الطفيل عن ابي سريحة ولم يرفعه قال احد هذين الرجلين نزول عيسى ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر ريح تلقيهم في البحر)).

، اسید بن غفاری ابوسریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بالاخانے میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے اور حسب سابق روایت مروی ہے شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی کہا کہ وہ آگ نیچے اترے گی جہاں یہ لوگ اتریں گے اور جہاں وہ لوگ دوپہر کو قیلولہ کریں گے وہیں وہ آگ ٹہرے گی شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ ہی سے روایت کی ایک شخص نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہ سے نقل کی مگر مرفوعاً نہیں بیان کی، باقی اس میں نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور آندھی کا سمندر میں ڈال دینا مذکور ہے،۔۔ [صحیح مسلم: (۳/۲۵۷۰/۸۸۹)]

حدیث نمبر: ۴۸۔ ((قال الامام مسلم: وحدثنا محمد بن المثنى حدثنا ابو النعمان الحكم بن عبد الله العجلي حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت ابا الطفيل يحدث عن ابي السريحة: ((كنا نتحدث فاشرف علينا رسول الله ﷺ)). بنحو حديث معاذ وابن جعفر وقال ابن المثنى حدثنا ابو النعمان الحكم بن عبد الله حدثنا شعبة عن عبد العزيز بن رفيع عن ابي الطفيل عن ابي سريحة بنحوه وقال العاصم: ((نزول عيسى ابن مريم)). قال شعبة ولم يرفعه عبد العزيز)).

[صحیح مسلم: (۳/۲۵۷۱/۸۸۹-۸۹۰)]

حدیث نمبر: ۴۹۔ ((قال ابو داؤد: حدثنا مسدد وهناد المعنى قال مسدد نا ابو الاحوص قال نا فرات القزار عن عامر بن واثلة وقال هناد عن ابي الطفيل عن حذيفة بن اسيد الغفاري قال: ((كنا قعوداً نتحدث في ظل غرفة لرسول الله ﷺ فذكرنا الساعة فارتفعت اصواتنا فقال رسول الله ﷺ لن تكون او لن تقوم حتى تكون قبلها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وخرج الدابة وخروج ياجوج وماجوج والدجال وعيسى ابن مريم والدخان وثلث خسوف بالمغرب وخسوف بالمشرق وخسوف بجزيره العرب وآخر ذلك تخرج نار من اليمن من قعر عدن تسوق الناس الى المحشر)). [سنن ابو داؤد: (۳/۵۳۵/۳۳۶)]

حدیث نمبر: ۵۰۔ ((قال الترمذی: حدثنا بندار نا عبد الرحمن بن مهدی نا سفیان عن فرات القزار عن ابي الطفيل عن حذيفة بن اسيد قال: ((اشرف علينا رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذكرة الساعة فقال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتى ترواها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وياجوج وماجوج والدابة وثلث خسوف خسوف بالمشرق وخسوف بالمغرب وخسوف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس او تحشر الناس فتيبت معهم حيث باتوا وتقبل معهم حيث قالوا. حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفیان نحو وزاد فيه الدخان حدثنا هناد نا ابو الاحوص عن فرات القزار نحو حديث وكيع عن سفیان حدثنا محمود بن غيلان نا ابو داؤد الطيالسي عن شعبة والمسعودي سمعا فراتا القزار نحو حديث عبد الرحمن عن سفیان عن فرات وزاد فيه:

الدجال او الدخان حدثنا ابو موسى محمد بن المثنى نا ابو النعمان الحكم بن عبد الله العجلي عن شعبة وزاد فيه
والعاشرة اما ریح تطرحهم فی البحر واما نزول عیسیٰ ابن مریم وفی الباب عن علی وابی هريرة وام سلمة وصفية
: وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح)).

[سنن الترمذی: (۲/۵۷/۵۸/۵۹/۶۰/۴۰-۴۱) امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے]۔

حدیث نمبر: ۵۱- ((قال ابن ماجة : حدثنا علی بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن فرات القزاري عن عامر بن واثلة ابى الطفيل الكناني عن
حذيفة بن اسيد ابى سريحة قال : ((اطلع رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذكرة الساعة فقال لا تقوم الساعة حتى تكون عشر آيات
طلوع الشمس من مغربها والدجال والدابة وياجوج وماجوج وخروج عيسى ابن مريم عليهما السلام وثلاث خسوف
خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن ايمن تسوق الناس الى المحشر تبيت معهم اذا
باتوا وتقبل معهم اذا قاموا)) [سنن ابن ماجه: (۲/۱۸۵۴/۵۰۹)]

حدیث نمبر: ۵۲- ((قال ابو عبد الله : اخبرنا ابو عبد الله محمد بن يعقوب الحافظ ثنا يحيى بن محمد بن يحيى
ثنا مسعدة ثنا معاذ بن هشام حدثني ابى عن قتادة عن ابى الطفيل قال : (ح) وقال احمد بن حنبل : قال ثنا سفيان
بن عيينة وثنا محمد بن جعفر وثنا عبد الرحمن بن مهدي عن فرات باسناده نحوه : ((كنت بالكوفة فقيل خرج
الدجال قال : فاتينا على حذيفة بن اسيد وهو يحدث فقلت هذا الدجال قد خرج ، فقال : اجلس فجلست فاتي
العريف فقال : هذا الدجال قد خرج واهل الكوفة يطاعونه قال اجلس فجلست فنودي انها كذبة صباغ قال قلنا
يا ابا سريحة ما اجلستنا الا لامر فحدثنا قال ان الدجال لو خرج في زمانكم لرمته الصبيان بالحذف ولكن
الدجال يخرج في بغض من الناس وخفة من الدين وسمه ذات بين فيرد كل منهل فتطوى له الارض طي فروة
الكبش حتى ياتي المدينة فيغلب على خارجها ويمنع داخلها ثم جبل ايلياء فيحاصر عصابة من المسلمين فيقول
لهم الذين عليهم ما تنتظرون بهذا الطاغية ان تقتلوه حتى تلحقوا بالله او يفتح لكم فياتمرون ان يقاتلوه اذا
اصبحوا فيصبحون ومعهم عيسى ابن مريم عليهما السلام فيقتل الدجال ويهزم اصحابه حتى ان الشجرة
والحجرة والمدر يقول : يا مومن هذا يهودى عندي فاقتله قال وفيه ثلاث علامات : هو اعور وربكم ليس
باعور، ومكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل مومن امي وكاتب، ولا يسخر له من المطايا الا الحمار فهو رجس على
رجس)).

، عامر بن واثلة ابو الطفيل فرماتے ہیں : میں کوفہ میں تھا کہ کہا گیا کہ دجال نکل پڑا ہے پس ہم حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کے
پاس آئے اور وہ اس وقت حدیث بیان کر رہے تھے میں نے کہا یہ دجال نکل پڑا ہے تو انہوں نے کہا بیٹھ جا میں بیٹھ گیا پس نقیب کو
لایا گیا اس نے کہا : یہ دجال نکل چکا ہے اور اہل کوفہ اس کی اطاعت کر رہے ہیں ابوسریحہ نے فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گیا انہوں نے زور سے
چلا کر کہا کہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے جس کو رنگنے والے نے رنگا ہے ہم نے کہا اے ابوسریحہ ہم تو اس وقت تک نہ بیٹھیں گے جب
تک آپ ہم سے اس بارے میں حدیث بیان نہ کر دیں فرمایا : اگر دجال تمہارے زمانے میں نکلتا ہے تو اس کو بچے کنکریوں سے
ماریں گے لکڑی کے گوپھن کے ذریعے لیکن دجال لوگوں کے غصے کی وجہ سے نکلے گا اور دین کی کمزوری کی وجہ سے نکلے گا اور جب
آدمیوں کے درمیان برائی ہوگی ، دجال ہر پانی پینے کے گھاٹ پر آئے گا اس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی مینڈھے کی طرح
سفر کرتا ہوا مدینہ پہنچے گا اس کے خارجی راستوں پر غالب آجائے گا مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہوگا پھر جبل ایلیا یعنی شام کا محاصرہ

کر لے گا مسلمین محاصرے میں ہو جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا تم کیوں اس گمراہ سے نہیں لڑتے کس بات کا انتظار ہے دجال سے لڑو یہاں تک کہ تم اللہ سے جا ملو یا اللہ تمہیں فتح نصیب کرے پس مسلمین دجال سے لڑنے کے لئے چلیں گے اس وقت صبح ہوگی اور ان کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہوں گے اور وہ دجال کو قتل کریں گے اور اس کے ساتھیوں کو شکست دیں گے حتیٰ کہ درخت پتھر اور ریت کا ٹیلہ کہے گا اے مومن! یہ یہودی یہاں میرے پاس ہے اسے قتل کر دو ابو سرحہ نے فرمایا: دجال کے بارے میں تین علامات ہیں وہ کا نا ہوگا اور تمہارا رب کا نا نہیں اور اس کی آنکھوں کے درمیان کا فر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا چاہے پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اور اس کی تابعداری میں چلنے والے گدھے ہو نکلے پس گندگی پر گندگی ہوگی،،۔

[مستدرک حاکم: (۵۷۴/۸۶۱/۴) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر ہے، مسند احمد بن حنبل: (۴/۲۵۷۰۸/۱۵۷۱۱/۱۵۷۳)۔]

حدیث نمبر: ۵۳۔ ((قال النسائي: حدثني محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم قال حدثنا اسد بن موسى قال حدثنا بقرية بن وليد قال حدثني ابو بكر الزبيدي عن اخيه محمد بن الوليد عن لقمان بن عامر عن عبد الاعلى بن عدى البهراني عن ثوبان مولى رسول الله ﷺ قال قال رسول الله ﷺ: ((عصبتان من امتي احذرهما الله من النار عصابة تغزوا لهند وعصابة تكون مع عيسى بن مريم عليهما السلام)).

، ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دو گروہوں کو اللہ بچائے گا ان کو دوزخ کی آگ سے ایک ان میں سے جہاد کرے گا ہندوستان میں اور دوسرا ہوگا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ،،۔ [سنن النسائي: (۲/۳۱۸۰/۳۷۱-۳۷۰)]

((قال ابو بكر احمد بن جعفر بن حمدان القطيعي قراءة عليه قال ثنا ابو عبد الرحمن عبد الله بن احمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن اسد من كتابه قال حدثنا ابو النضر ثنا بقرية ثنا عبد الله بن سالم و ابو بكر بن الوليد الزبيدي باسناد نحوه. (مسند احمد بن حنبل: (۶/۲۳۵۸/۴۴۳)۔ اس حدیث کی سند میں بقریہ بن الولید ہے جو کہ مدین ہے لیکن اس حدیث کی سند میں بقریہ بن الولید نے "حدیثی" کے صیغے سے حدیث کی صراحت کی ہے۔ اس لئے یہ حدیث صحیح ہے۔

حدیث نمبر: ۵۴۔ ((قال الترمذی: حدثنا قتيبة بن سعيد نا الليث عن ابن شهاب انه سمع عبید الله بن عبد الله بن ثعلبة الانصاري يحدث عن عبد الرحمن بن يزيد الانصاري من بنى عمرو بن عوف قال سمعت عمى مجمع بن جارية الانصاري يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول: ((يقتل ابن مريم الدجال بباب لد))، مجمع بن جارية رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۲۵/۶۷) امام ترمذی فرماتے ہیں: اس باب میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابو ذر، حذیفہ بن اسید، ابو ہریرہ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر بن عبد اللہ، ابو امامہ، ابن مسعود، عبد اللہ بن عمرو، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ مسند احمد بن حنبل: (۴/۱۵۰۴۰/۱۵۴۳/۵/۲۸۱۷۵/۱۸۹۸۷)]

حدیث نمبر: ۵۵۔ ((قال ابن ماجة: حدثنا علي بن محمد ثنا عبد الرحمن بن المحاربي عن اسماعيل بن رافع عن ابى رافع عن ابى زرعة الشيباني يحيى بن ابى عمرو عن ابى امامة الباهلي رضى الله عنه قال: ((خطبنا رسول الله ﷺ فكان اكثر من خطبة حديثا حدثناه عن الدجال وحذرناه من فتنة الدجال وان من قوله ان قال انه لم تكن فتنة في الارض منذ ذرأ الله ذرية آدم اعظم من فتنة الدجال وان الله لم يبعث نبيا الا حذرته امته الدجال وانا آخر

الانبياء وانتم آخر الامم وهو خارج فيكم لا محالة وان يخرج وانا بين ظهرانيكم فانا حجيج لكل مسلم وان يخرج من بعدى فكل حجيج نفسه واللّه خليفتي على كل مسلم وانه يخرج من خلة بين الشام والعراق فيعيث يميناً ويعيث شمالاً يا عباداللّه فاثبتوا فاني ساصفه لم يصفها اياه نبى قبلى انه يبداء فيقول انا نبى ولا نبى بعدى ثم يثنى فيقول انا ربكم ولا ترون ربكم حتى تموتوا وانه اعور وان ربكم ليس باعور وانه مكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل مومن كاتب او غير كاتب وان من فتنته ان معه جنة و نار فناده جنة و جنة نار فمن ابتلى بناره فليستغث باللّه وليقرأ فواتح الكهف فتكون عليه بردا و سلاما كما كانت النار على ابراهيم وان فتنته ان يقول لاعرابى ارايت ان بعثت لك اباك وامك اتشهد انى ربك فيقول نعم فيتمثل له شيطانان فى صورة ابيه وامه فيقولان يا بنى اتبعه فانه ربك وان من فتنته ان يسلط على نفس واحدة فيقتلها وينشرها بالمنشا حتى يلقي شققتن ثم يقول انظروا الى عبدى هذا فانى ابعثه الان ثم يزعم ان له رباً غيرى فيبته اللّه فيقول له الحبيث من ربك فيقول ربى اللّه وانت عدو اللّه انت الدجال واللّه ما كنت بعد اشد بصيرة بك منى اليوم، قال ابو الحسن الطنافسى فحدثناه المحاربى ثنا عبيداللّه بن الوليد الوصافى عن عطية عن ابى سعيد قال قال رسول اللّه ﷺ ذلك الرجل ارفع امتى درجة فى الجنة قال ابو سعيد واللّه ما كنا نرى ذلك الرجل الا عمر بن خطاب حتى مضى بسبيله، قال المحاربى ثم رجعنا الى حديث ابى رافع قال : وان من فتنته ان يامر السماء ان تمطر فتمطر ويا مر الارض ان تنبت فتنبت وان من فتنته ان يمر بالحى فيكذبونه فلا تبقى لهم سائمة الا هلكت وان من فتنته ان يمر بالحى فيصدقونه فيامر السماء ان تمطر فتمطر ويا مر الارض ان تنبت فتنبت حتى تروى مواشيهم من يومهم ذلك اسمن ما كانت واعظمه وامده خواصر وادره ضروعا وانه لا يبقى شىء من الارض الا وطمعه وظهر عليه الا مكة والمدينة لا ياتيها ما نقب من نقابها الا لقيته الملائكة بالسيوف صلته حتى ينزل عند الطرب الاحمر عند منقطع السبخة فترجف المدينة باهلها ثلاث رجفات فلا يبقى منافق ولا منافقة الا خرج اليه فتنقى الخبث منها كما تنف الكير خبث الحديد ويدعى ذلك اليوم يوم الخلاص فقالت ام شريك بنت ابى العسكر يا رسول اللّه فاين العرب يومئذ قال هم يومئذ قليل وجلهم بيت المقدس وامامهم رجل صالح فبينما امامهم قد تقدم يصلى بهم الصبح اذا نزل عيسى ابن مريم الصبح فرجع ذلك الامام ينكص يمشى القهقرى ليقدم عيسى يصلى فيضع يده بين كتفيه ثم يقول له تقدم فصل فانها لك اقيمت فيصلى بهم امامهم فاذا انصرف قال عيسى عليه السلام افتحو الباب فيفتح وراءه الدجال معه سبعون الف يهودى كلهم ذو سيف محلى وساج فاذا نظر اليه الدجال ذاب كما يذوب الملح فى الماء وينطلق هاربا ويقول عيسى عليه السلام ان لى فيك ضربة لن تسبقنى بها فيدركه عند باب اللد الشرقى فيقتله فيهزم اللّه اليهود فلا يبقى شىء مما خلق اللّه يتوارى به يهودى الا انطلق اللّه الشىء لا حجر ولا شجر ولا حائط ولا دابة الا الغرقد فانها من شجرهم لا تنطق الا قال يا عبداللّه المسلم هذا يهودى فتعال اقتله قال رسول اللّه ﷺ وان ايامه اربعون سنة السنة كنصف السنة والسنة كالشهر والشهر كالجمعة واخر ايامه كالشررة يصبح احدكم على باب المدينة فلا يبلغ بابها الاخر حتى يمسى فقيل له يا رسول اللّه كيف نصلى فى تلك الايام القصار قال تقدر فى الصلوة كما تقدر فى هذه الايام الطوال ثم صلوا قال رسول اللّه ﷺ فيكون عيسى بن مريم عليهما السلام فى امتى حكما عدلا واماما مقسطا يدق الصليب ويذبح الخنزير ويضع الجزية ويترك

الصدقة فلا يسعى على شاة ولا بعير وترفع الشحنة والتباغض وتنزع حمة كل ذات حمة حتى يدخل الوليدة يده فى الحية فلا تضره وتفر الوليدة الاسد فلا يضرها ولا يكون الذئب فى الغنم كانه كلبها وتملا الارض من السلم كما يملا الإناء من الماء وتكون الكلمة واحدة فلا يعبد الا الله وتضع الحرب اوزارها وتسلب قريش ملكها وتكون الارض كفا ثور الفضة نباتها بعهد آدم حتى يجتمع النفر على رمانة فتشبعهم ويكون الثور بكذا وكذا من المال وتكون الفرس بالدرهيمات قالوا يارسول الله وما يرخص الفرس قال لا تركب لحرب ابد اقل له فما يغلى الثور قال تحرث الارض كلها وان قبل خروج الدجال ثلاث سنوات شداد يامر الله السماء فى سنة الاولى ان تحبس ثلاث مطرها ويامر الارض فتحبس ثلاث نباتها ثم يامر السماء فى الثانية فتحبس ثلثى مطرها ويا مر الارض فتحبس ثلثى نباتها ثم يامر الله السماء فى السنة الثالثة فتحبس مطرها كله فلا تقطر قطرة ويامر الارض فتحبس نباتها كله فلا تنبت خضراء فلا يبقى ذات ظلف الا هلكت الا ماشاء الله قيل فما يعيش الناس فى ذلك الزمان قال التهليل والتكبير والتسبيح والتحميد ويجزئ ذلك عليهم محرى الطعام)). قال ابو عبد الله سمعت ابا الحسن الطنابسى يقول سمعت عبد الرحمن المحاربى يقول ينبغى ان يدفع هذا الحديث الى المؤدب حتى يعلمه الصبيان فى الكتاب)).

،، ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ایسی لمبی تقریر فرمائی جس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے فرمایا:،، جب سے اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں پیدا فرمایا تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلانے کے لئے چونکہ تمام انبیاء کے آخر میں میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لئے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہو جاتا تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لئے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا محافظ ہوگا سنو دجال شام اور عراق کے مابین مقام خلہ سے ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر کہے گا میں تمہارا رب ہوں تم مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا تو جسے ہر مومن خواہ وہ عالم ہو یا جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے گا اسے چاہیے کہ سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا باغ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کر دوں تو کیا مجھے رب مانے گا وہ کہے گا ہاں۔ تو دوشیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے۔ اور اس سے کہیں گے بیٹا اس کی اطاعت کرو یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب زندہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لئے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن دجال ہے اللہ کی قسم! اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا۔ ابوالحسن کہتے ہیں: عطیہ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت میں سے اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہوگا ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ہو سکتا لیکن عمر کی وفات ہو گئی۔ محاربی کہتے ہیں: رافع کی حدیث کو جو ابوامامہ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں: دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی

برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہونگے کوکھیں بھری ہوئی تھن دودھ سے لبریز ہونگے سوائے مکہ اور مدینہ کے کوئی خطہ زمین کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا مکہ اور مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے اسے برہنہ تلواروں سے روکیں گے دجال ایک چھوٹی سرخ پہاڑی کے قریب مقیم ہو جائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے بھی مرد اور عورتیں منافق ہونگے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ میل کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے میل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام شریک بنت ابی العسکر نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس روز عرب جو بہادری اور شوق شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہونگے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہونگے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا اتنے میں عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ امام آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تا کہ عیسیٰ علیہ السلام امامت کر سکیں عیسیٰ علیہ السلام ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لئے کہ تمہارے لئے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز عیسیٰ علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کئے ہوگا ہر یہودی کے پاس ایک تلوار مع ساز و سامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا عیسیٰ علیہ السلام اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا آخر کار عیسیٰ علیہ السلام اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا چاہے وہ درخت ہو یا پتھریا جانور یا دیوار ہر شے یہ کہے گی اے اللہ کے بندے! اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آ کر قتل کر دے سوائے غرقہ کے ایک درخت کا نام ہے غالباً تھور کو بولتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک برس چھ ماہ کے برابر ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتے کے برابر اور باقی دن ایسے گذر جائیں گے جیسے ہوا میں چنگاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائے گی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام اس وقت ایک حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے سوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھادیں گے صدقہ لینا معاف کر دیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ حسد بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا اثر جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں میں بھیڑ یا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے پانی سے برتن بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا کلمہ ایک ہوگا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاند کی طشتری کی طرح ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح عہد آدم میں اگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع ہو جائے گی تو سب شکم سیر ہو جائیں گے ایک انار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہونگے گھوڑے چند درہموں میں ملیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑے کیوں سستے ہونگے آپ نے فرمایا چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لئے گھوڑے کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہوگا آپ نے فرمایا تمام زمین پر کھیتی ہوگی کہیں بنجر زمین نہ ہوگی

اور دجال کے خروج سے پہلے تین سال تک قحط ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے اور زمین کو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ برسے اور نہ زمین کچھ اگائے ایسے ہی ہوگا اور تمام چوپائے ہلاک ہو جائیں گے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے آپ نے فرمایا مومنین کے لئے تسبیح، تخلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی عبدالرحمان المحاربی کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ یہ بچوں کے استادوں کو یاد کرائی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں،، قال ابو داؤد: حدثنا عيسى بن محمد نا ضمرة عن الشيباني عن عمرو بن عبد الله عن ابي امامة الباهلي عن النبي ﷺ.

[سنن ابن ماجہ: (۵۱۹/۱۷۷۸-۵۲۳) و سنن ابوداؤد: (۳/۹۱۷/۳۳۹)]

وقال الحاكم : اخبرنا ابوالحسن احمد بن محمد بن اسماعيل بن مهران ثنا ابي انبا احمد بن عبدالرحمن بن وهب القرشي ثنا عمي اخبرني يونس بن يزيد عن عطاء الخراساني عن يحيى بن ابي عمرو الشيباني عن حديث عمرو الحضرمي من اهل حمص عن ابي امامة الباهلي رضى الله عنه: مثل حديث ابن ماجة.

[متدرک حاکم: (۴/۸۲۰/۵۸۰-۵۸۱) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے امام مسلم نے اس حدیث کو اس سیاق کے ساتھ تخریج نہیں کیا، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ (۴/۵۸۰).

حدیث نمبر: ۵۶۱۔ (قال الحاكم : اخبرني الحسن بن حكيم المروزي ثنا احمد بن ابراهيم الشذوري ثنا سعيد بن هبيرة ثنا حماد بن زيد عن ايوب سختياني ر علي بن زيد بن جدعان عن ابي نضرة قال اتينا، وقد حدثنا مكرم بن احمد القاضي ثنا جعفر بن محمد بن شاكر و حدثنا علي بن حمشاد العدل ثنا ابراهيم بن اسحاق بن الحسن الحربى قالوا : اخبرنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن زيد عن علي بن زيد بن جدعان عن ابي نضرة قال امنا عثمان بن ابي العاص . قال الامام احمد بن حنبل : ثنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد بن جدعان عن ابي نضرة وقال ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا علي بن زيد عن ابي نضرة قال : ((اتينا عثمان بن ابي العاص لنعرض عليه مصحفًا لنا مصحفة فلما حضرت الجمعة امرنا فاعتسلنا ثم اتينا بطيب فتطيبنا ثم جئنا المسجد فجلسنا الى رجل فحدثنا عن الدجال ثم جاء عثمان بن ابي العاص فقمنا اليه فجلسنا قال سمعت رسول الله ﷺ يكون للمسلمين ثلاثة امصار مصر بملتي البحرين ومصر بالحيرة ومصر بالشام فيفرغ الناس ثلاث فزعات فيخرج الدجال في اعراض الناس فيهزم من قبل مشرق فاول مصريرده المصر الذي بملتي البحرين فيصير اهله ثلاث فرق فرقة تقول : نشامه ونظر ماهو وفرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بمصر الذي الذي يليهم مع الدجال سبعون الفا عليهم السيجان واكثر تبعه اليهود والنساء ثم ياتي المصر الذي يليه فيصير اهله ثلاث فرق فرقة تقول : نشامه ونظر ماهو وفرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بالمصر الذي يليهم بغربي الشام وينحاز المسلمون الى عقبه أفيق فيبعثون سرعاهم فيصاب سرحهم فيشتد ذلك عليهم وتصيبهم مجاعة شديدة وجهد شديد حتى ان احدهم ليحرق وترقوسه فياكله فيبيناهم كذلك اذ ناد مناد من السحر : يا ايها الناس اتاكم الغوث ثلاثًا فيقول بعضهم لبعض : ان هذا الصوت رجل من شعبان وينزل عيسى ابن مريم عليهما السلام عند صلاة الفجر فيقول له اميرهم : روح الله تقدم صل، فيقول هذه الامة امراء بعضهم على بعض ، فيتقدم اميرهم فيصلى ، فاذا قضى صلاته اخذ عيسى حربته فيذهب نحو الدجال فاذا راه الدجال ذاب كما يذوب الرصاص

فیضع حربته بین ثندویہ فیقتله وینهزم اصحابه فلیس یومغذ شیء یواری منهم احدا حتی ان الشجرة لتقول : یا مومن هذا کافر ویقول الحجر : یا مومن هذا کافر)).

، ابو نصرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے روز آئے تاکہ اپنا لکھا ہوا قرآن ان کے قرآن سے ملائیں جمعہ کا جب وقت آیا تو انہوں نے ہم سے فرمایا غسل کر لو پھر وہ خوشبو جو وہ لے کر آئے ہم نے ملی پھر ہم مسجد میں آئے اور ایک شخص کے پاس بیٹھ گئے آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ مسلمین کے تین شہر ہو جائیں گے ایک دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ایک حیرۃ میں ایک شام میں پھر لوگوں کو تین گھبراہٹیں ہوں گی پھر دجال نکلے گا یہ پہلے شہر کی طرف جائے گا جو کہ دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ہے وہاں کے لوگ تین حصوں میں ہو جائیں گے ایک حصہ تو کہے گا ہم اس کے مقابلے پر ٹہرے رہیں گے اور دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دوسری جماعت گاؤں کے لوگوں سے مل جائے گی اور تیسری جماعت دوسرے شہر میں چلی جائے گی جو ان سے قریب ہو گا دجال کے ساتھ ستر ہزار لوگ ہونگے جن کے سروں پر تاج ہونگے اور ان میں اکثریت یہودیوں کی اور عورتوں کی ہوگی شام کے یہ مسلمین ایک گھاٹی میں سمٹ کر محصور ہو جائیں گے اور ان کے جو جانور چرنے چگنے گئے ہونگے وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے اس وجہ سے ان کے مصائب اور بھی بڑھ جائیں گے اور بھوک کی وجہ سے ان کا برا حال ہو جائے گا یہاں تک کہ اپنی کمانوں کی تانیں بھون بھون کر کھالیں گے جب سخت تنگی میں ہونگے تو انہیں سمندر سے آواز آئے گی کہ لوگوں تمہارے لئے امداد آگئی ہے اس آواز کو سن کر لوگ بہت خوش ہونگے کیونکہ آواز سے جان لیں گے کہ یہ کسی آسودہ شخص کی آواز ہے عین صبح کی نماز کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام نازل ہونگے ان کا امیر عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام سے کہے گا اے روح اللہ! آگے بڑھئے اور آپ نماز پڑھائیے لیکن آپ کہیں گے اس امت کے بعض لوگ بعض کے امیر ہیں چنانچہ انہیں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ اپنا حربہ ہاتھوں میں لے کر مسیح دجال (لعنۃ اللہ علیہ) کا رخ کریں گے دجال عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو دیکھ کر سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا آپ اس کے سینے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہو جائے گا اور اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہونگے لیکن انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی یہاں تک کہ اگر وہ کسی درخت کے تلے چھپیں گے تو وہ درخت پکار کر کہے گا اے مومن! یہ ایک کافر میرے پاس چھپا ہوا ہے اور اسی طرح پتھر بھی یہی کہے گا.

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۷۴۴۳-۱۷۴۴۴/۱۷۴۴۴) اس حدیث کی سند حسن ہے، مستدرک حاکم: (۴/۸۴۷۳-۸۴۷۴/۸۴۷۴-۵۲۴-۵۲۵) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے ایوب سختیانی کے ذکر کے ساتھ مسلم کی شرط پر اس حدیث کی تخریج انہوں نے نہیں کی، امام ذہبی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۸۴۷۳ کا راوی حدیث ابو بصیر ہواہیات ہے اور حدیث نمبر ۸۴۷۴ محفوظ ہے.

حدیث نمبر: ۵۷- ((قال الامام احمد بن حنبل: ثنا ابو کامل ثنا زھیر ثنا الاسود بن قیس ثنا ثعلبہ بن عباد العبدی من اهل البصرة. قال ابو داؤد: اخبرنا ابو خلیفة حدثنا خلف بن هشام البزار حدثنا ابو عوانة عن الاسود بن قیس عن ثعلبہ بن عباد عن سمرة بن جندب قال. قال ابو حاتم ابن حبان: واخبرنا الحسن بن سفیان حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ حدثنا الفضل بن دکین حدثنا زھیر بن معاویة عن الاسود بن قیس..... فذكر نحو سطر. قال الحاکم: حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب ثنا الحسن بن مکرّم ثنا ابو النضر ثنا زھیر وثنا علی بن حمشاد العدل ثنا علی بن عبدالعزیز ثنا ابو نعیم ثنا زھیر عن الاسود بن قیس حدثنی ثعلبہ بن عباد العبدی من اهل البصرة: ((انه شهد خطبة یومًا لسمرة بن جندب رضی اللہ عنہ قال قال سمرة و غلام من الانصار نرمی غرضنا لنا علی عهد رسول اللہ ﷺ حتی اذا طلعت الشمس فکانت فی عین الناظر قید رمح او رمحین اسودت قال احدنا لصاحبه انطلق بنا

الى مسجد رسول الله ﷺ فوالله لتحدثن هذه الشمس اليوم لرسول الله ﷺ فى امته حدثا قال فدفعنا الى المسجد فواقفنا رسول الله ﷺ حين خرج فاستقام فصلّى فقام بنا كاطول ما قام فى صلاة قط لا نسمع له صوتا ثم قام ففعل مثل ذلك بالركعة الثانية ثم جلس فوافق جلوسه تجلى الشمس فسلم والنصر فحمد الله واثنى عليه واشهد ان لا اله الا الله وانه عبد الله ورسوله ثم قال : ايها الناس انما انا بشر رسول اذكركم الله ان كنتم تعلمون انى قصرت عن شىء من تبليغ رسالات ربي لما اخبرتمونى فقال الناس : نشهد انك بلغت رسالات ربك ونصحت لامتك وقضيت الذى عليك ثم قال : اما بعد! فان رجالا يزعمون ان كشف هذه الشمس وكسوف هذا القمر وزال هذه النجوم عن مطالعها لموت رجال عظماء من اهل الارض وانهم كذبوا ولكنها آيات الله يعتبر بها عباده لينظر من يحدث له منهم توبة وانى والله لقد رايت ما انتم لاقون من امر دنياكم و آخرتكم مذ قمتم اصلى وانه ما تقوم الساعة حتى يخرج ثلاثون كذابا احدهم الاعور الدجال ممسوه عين اليسرى كانها عين ابى تحيا شيخ من الانصار بينه وبين حجرة عائشة خشبة وانه متى يخرج فانه سوف يزعم انه الله فمن آمن به وصدقته واتبعه فليس ينفعه عمل صالح من عمل سلف وانه سيظهر على الارض كلها الا الحرم وبيت المقدس وانه يسوق المسلمين الى بيت المقدس فيحصرون حصارا شديدا ، وفى رواية الحاكم : وانه يحصر المومنين فى بيت المقدس فيتزلزلون زلزالا شديدا فيصبح فيهم عيسى ابن مريم فيهزمه الله وجنوده حتى ان اجدم الحائط واصل الشجرة لينادى بالمومن هذا كافر يستنر بى فتعال اقتله))

، ثعلب بن اسود رحمه الله سے روایت ہے جو بصرے کے رہنے والا ہے اس نے ایک خطبہ سناسمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا: میں اور ایک لڑکا انصار میں سے تیرا انداز کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جب آفتاب دو یا ایک نیزے کے برابر بلند ہوادیکھنے والے کو نزدیک افق سے (افق آسمان کے کنارے کو کہتے ہیں) دفعتاً سورج سیاہ ہو گیا ہم دونوں نے ایک دوسرے سے کہا چلو رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو اللہ کی قسم یہ سورج کا سیاہ ہونا رسول اللہ ﷺ کی امت میں کوئی حادثہ لائے گا پھر فرمایا ہم مسجد کی طرف چلے ہم مسجد اس وقت پہنچے جب رسول اللہ ﷺ مسجد کے لئے نکل رہے تھے پس آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی اور بہت دیر تک قیام کیا لمبے سے لمبا لیکن ہم نے آپ ﷺ کی آواز بالکل نہیں سنی پھر آپ کھڑے ہوئے اسی طرح دوسری رکعت میں کیا سمرۃ بن جندب نے کہا: جب آپ ﷺ دوسری رکعت پڑھ کر بیٹھے تو سورج روشن ہو گیا پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوئے اللہ عزوجل کی تعریف کی اور شکر ادا کیا اور کہا اشہدان لا اله الا الله وانه عبد الله ورسوله پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تو رسول ہوں اور بشر ہوں تمہیں اللہ کی خوبیاں بیان کرتا ہوں کیا تم اس بات کو جانتے ہو کہ میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے میں کسی چیز کی کمی کی ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پورا پورا پیغام پہنچا دیا اور امت کے لئے خیر خواہی بھی پوری پوری کی ہے اور جو فریضہ اللہ نے آپ کو سونپا تھا اسے آپ ﷺ نے پورا پورا انجام دیا ہے پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کہا اما بعد! کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج کو گھن لگنا اور چاند کا گھنانا اور تاروں کا زمین پر گرنا زمین پر رہنے والے بڑے لوگوں کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے ان لوگوں کی یہ بات جھوٹ ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے ذریعے وہ لوگوں کو آزماتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ اس نشانی کو دیکھنے کے بعد ان میں سے کون اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے اور تحقیق اللہ کی قسم میں نے وہ دیکھا ہے جس کی تم دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تمہارے دنیاوی اور اخروی امور جب سے میں نماز پڑھنے کھڑا ہوا، اور بے شک یہ حقیقت ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک میں عدد جھوٹے کذاب نہ نکلیں ان میں ایک کا نادر جال ہوگا جس کی

ہائیں آنکھ مٹی کی بنی ہوئی ہوگی جیسے کہ ابوتحیاء کی آنکھ ہے جب وہ نکلے گا وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ہے (اعوذ باللہ) پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا تو اس کے پچھلے اعمال صالح اس کو کوئی نفع نہ دیں گے وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے مکہ مدینہ اور بیت المقدس کے دجال مسلمین کو بیت المقدس کی طرف بھگائے گا اور ان کا سخت محاصرہ کر لے گا پس مسلمین شدید طور پر جھنجھوڑے جائیں گے پس صبح کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام موجود ہونگے پس اللہ تعالیٰ دجال اور اس لشکر کو شکست دے گا حتیٰ کہ اگر دجال کے لشکر والا دیوار کے پیچھے یا درخت کی جڑ میں پناہ لئے ہوئے ہوگا تو وہ مؤمن کو آواز دے گا یہاں یہ کافر چھپا ہوا ہے ادھر آ اور اسے قتل کر دے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۹۶۶۵/۶۲۵)، سنن ابوداؤد: (۱/۱۱۷۱/۱۱۷۱-۲۳۳-۲۳۵)، موارد الظمان الی زوائد ابن حبان: (۵۸۷-۵۸۶/۱۵۸-۱۵۹)، مستدرک حاکم: (۱/۱۱۲۸/۱/۱۱۲۸-۲۳۸-۲۳۹)، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔]

حدیث نمبر: ۵۸۔ ((قال الامام احمد بن حنبل: ثنا حماد بن سلمة انا قتادة عن مطرف عن عمران بن حصين قال قال رسول الله ﷺ: ((لا يزال طائفة من امتي على الحق ظاهرين على من ناوهم حتى ياتي الله امر الله تبارك وتعالى وينزل عيسى ابن مريم عليهما السلام)).

،، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا رہے گا اپنے دشمن سے، یہاں تک کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا حکم آ جائے گا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے،،۔
[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۹۳۵۰/۵۹۲) سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۵۹۔ ((قال الامام احمد بن حنبل: ثنا حرب بن شداد عن يحيى بن ابي كثير قال حدثني الحضرمي بن لاحق ان ذكوان اباصالح اخبره ان عائشة اخبرته ، قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا عمران بن موسى بن مجاشع حدثنا عثمان بن ابي شيبة حدثنا الحسن بن موسى الاشيب ج. ثنا عن يحيى بن ابي كثير عن الحضرمي بن لاحق عن ابي صالح عن عائشة قالت : ((دخل عليّ رسول الله ﷺ وانا ابكي فقال لي : ما يبكيك؟ فقلت : يا رسول الله ذكرت الدجال فبكيت فقال رسول الله ﷺ فلا تبكين فان يخرج الدجال وانا حيّ كفتيكموه وان مت (وفى رواية) وان يخرج الدجال بعدى فان ربكم عزوجل ليس باعور وانه يخرج في يهودية (وفى رواية) وانه يخرج مع اليهود اصبهان حتى ياتي المدينة فينزل ناحيها ولها يومئذ سبعة ابواب على كل نقب منها ملكان فيخرج اليه شرار اهلها حتى الشام مدينة بفسطين بباب لد وقال : ابوداؤد مرة : حتى ياتي فلسطين باب لد فينزل عيسى عليه السلام فيقتله ثم يمكث عيسى عليهما السلام في الارض اربعين سنة عدلا و حكما مقسطا)).

،، ام المؤمنین عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ صلوات اللہ علیہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں رو رہی تھی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے رلایا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے دجال کا ذکر کیا اس لئے مجھے (اس کے خوف سے) رونا آ رہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مت رو اگر دجال میری زندگی میں نکلا تو اس کے لئے میں تمہاری طرف سے کافی ہوں اور اگر مجھے موت نے آ لیا اور اگر دجال میرے بعد نکلا پس تمہارا رب عزوجل کا نا نہیں ہے بے شک دجال اصفہان کے یہودیوں کے ہمراہ نکلے گا یہاں تک کہ مدینہ پہنچے گا اور مدینہ کے نواح میں نازل ہو جائے گا اور اس

دن مدینہ کے سات دروازے ہونگے اور ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہونگے اور مدینہ کے بدترین لوگ دجال کی طرف پہنچ جائیں گے یہاں تک کہ شام جا پہنچیں گے شام کے شہر فلسطین کے باب لدر پر، ایک دفعہ ابوداؤد نے یوں کہا: یہاں تک کہ دجال فلسطین میں باب لدر پر آئے گا پس عیسیٰ علیہما السلام نازل ہو کر اسے قتل کر دیں گے پھر اس کے بعد عیسیٰ علیہما السلام زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے امام عادل حاکم مقسط ہو کر،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۱۱۱/۲۸۹۴۶/۷) یہ حدیث متابعت میں صحیح ہے اس حدیث کی سند میں حضرمی بن لاحق ہے جو مقبول ہے یعنی متابعت میں جیسا کہ ابن حجر نے تہذیب میں لکھا ہے، موارد الظمان الی زوائد ابن حبان: (۴۶۹/۱۹۰۶) سند لابس بہ ہے]۔

حدیث نمبر: ۵۹۔ ((قال الامام احمد : ثنا ابو النضر ثنا حشرج حدثني سعيد بن جمهان عن سفينة مولى رسول الله ﷺ قال ، قال ابو داؤد الطيالسي : حدثنا حشرج بن نباتة قال حدثنا سعيد بن جمهان عن سفينة مولى رسول الله ﷺ قال : ((خطبنا رسول الله ﷺ فقال : الا انه لم يكن نبى قبلى الا قد حذر الدجال امته هو اعور عينه اليسرى بعينه اليمنى ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يخرج معه واديان احدهما جنة والآخر نار فناداه جنة وجنته نار معه ملكان من الملائكة يشبهان نبيين من الانبياء لو شئت سميتها باسمائهما واسماء ابائهما واحد منهما عن يمينه والآخر عن شماله وذلك فتنة فيقول الدجال : الست بربكم؟ الست احى واميت؟ فيقول له احد الملكين : كذبت ما يسمعه احد من الناس الا صاحبه فيقول له صدقت فيسمعه الناس فيظنون انما يصدق الدجال وذلك فتنة ثم يسير حتى ياتي المدينة فلا يوذنها فيقول : هذه القرية ذلك الرجل ثم يسير حتى ياتي الشام فيهلكه الله عز وجل عند افيق)).

، رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گذرا کہ اس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور خبردار ہو جاؤ کہ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اور دائیں آنکھ پر ٹھوس رسولی یا بیماری ہوگی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا اور وہ اپنے ساتھ دو وادیاں لے کر نکلے گا ایک ان میں سے جنت ہوگی اور ایک آگ ہوگی پس حقیقت میں اس کی آگ جنت اور اس کی جنت آگ ہوگی اور اس کے ساتھ دو فرشتے بھی ہونگے جو کہ انبیاء میں سے کسی نبی کی شکل کے مشابہہ ہونگے اور اگر میں چاہوں تو تمہیں ان کے اور باپ داد کے نام تک بتلا سکتا ہوں ان میں سے ایک دجال کے بائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں جانب ہوگا اور یہ لوگوں کے لئے آزمائش ہونگے دجال لوگوں سے کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ کیا میں مارتا اور زندہ نہیں کرتا؟ دجال کی یہ بات سن کر ایک فرشتہ کہے گا یہ جھوٹا ہے اس کی اس بات کو اس کے ساتھی فرشتے کے علاوہ کوئی اور دوسرا نہیں سن سکے گا تو اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا تو نے سچ کہا لوگ اس فرشتے کی بات کو سن لیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ دجال کی تصدیق کر رہا ہے اور یہ بات آزمائش کا باعث ہوگی پھر وہ مدینہ کا ارادہ کر کے آئے گا لیکن وہ مدینہ میں داخل نہیں ہونے پائے گا دجال کہے گا شاید یہ بستی اس آدمی کی ہے پھر وہ شام جائے گا پس افیق نامی گھاٹی کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کر دے گا،۔

قال ابو الاعلى المودودي : وعن سفينة مولى رسول الله ﷺ قال قال رسول الله ﷺ (فى قصة الدجال).....فينزل عيسى عليهما السلام فيقتله الله تعالى عند عقبة افيق (۱)۔

، کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہما السلام کو نازل کرے گا پس اللہ تعالیٰ دجال کو افیق نامی گھاٹی کے پاس قتل کر دے گا،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲۰۹۱۶ مسند الانصار)، مسند ابوداؤد الطيالسي: (۲۵۱/۲)، ختم نبوة فی ضوء القرآن والسنة ونزول مسیح وفتنة الدجال ص: ۴۳-۴۵]۔

حدیث نمبر: ۶۰۔ ((قال الحاکم : حدیثی ابوبکر بن احمد بن بالویہ ثنا محمد بن شاذان الجوهری ثنا سعید بن سلیمان الواسطی ثنا خلف بن خلیفة الاشجعی ثنا ابومالك الاشجعی عن ابی حازم الاشجعی عن ربیع بن خراش عن حذیفة بن یمان رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ : ((انا اعلم مع الدجال منه نهران احدهما نار تاجح فی عین من رآه والآخر ماء ابیض فان ادركه منكم احد فلیغمض ولیشرب من الذی یراه ناراً فانه ماء بارد وایاکم والآخر فانه الفتنة واعلموا انه مکتوب بین عینیہ کافر یقرأ من ینکتب ومن لا ینکتب وان احدی عینیہ ممسوحة علیها ظفرة انه یطلع من آخر امره علی بطن الاردن علی بیته افیق و وکل واحد یوم من باللہ والیوم الآخر یبطن الاردن وانه یقتل من المسلمین ثلثا و یبقى ثلثا و یجن علیہم اللیل فیقول بعض المؤمنین لبعض : ما تنظرون ان تلحقوا باخوانکم فی مرضاة ربکم ما کان عنده فضل طعام فلیغد به علی اخیه وصلوا حین الفجر وعجلوا الصلاة ثم اقبلوا علی عدوکم فلما قاموا یصلون نزل عیسی ابن مریم اللہ علیہ امامہم فصلی بهم فلما انصرف قال هکذا افرجوا بینی و بین عدو اللہ .

قال ابو حازم : قال ابو هريرة : فیدوب کما تذوب لاهالة فی الشمس .

وقال عبد اللہ بن عمرو : کما یدوب الملح فی الماء وسلط اللہ علیہم المسلمین فیقتلونہم حتی ان الشجرة والحجرة لینادی : یا عبد اللہ یا عبد الرحمن یا مسلم هذا یهودی فاقتله فینفیہم اللہ ویظهر المسلمون فیکسرون الصلیب ویقتلون الخنزیر ویضعون الجزیه فینما هم کذلک اخرج اللہ یاجوج وماجوج فیشراب اولہم البحیرة ویجئ آخرہم وقد استقوه فما یدعون فیہ قطرة فیمن لون : ظهرنا علی اعدائنا قد کان ہا هنا اثر ماء فیجئ نبی اللہ علیہ السلام واصحابہ وراہ حتی یدخلوا مدینة من مدائن فلسطین یقال لها : لدد فیقولون ظهرنا قرحة فی حلوقہم فلا یبقی منهم بشر فتؤذی ریحہم المسلمین فیدعوا عیسی صلوات اللہ علیہ/علیہم فیرسل اللہ علیہم فتقذفہم فی البحر اجمعین)).

،، حذیفة بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : میں جانتا ہوں کہ دجال کے پاس دونہریں ہوں گی ان میں سے ایک آگ کی ہوگی جو کہ نہایت ہی تیز شعلہ مارتی ہوئی نظر آئے گی اور دوسری نہر سے سفید پانی نظر آئے گا اگر تم میں سے کوئی ان نہروں کو پائے تو اس نہر کی بھڑکتی ہوئی آگ سے چشم پوشی کرے اور اس نہر سے پانی پی لے جو کہ آگ کی طرح بھڑکتی ہوئی نظر آ رہی ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دوسری نہر سے بچے جو کہ سفید پانی نظر آ رہا ہوگا، یہ فتنہ ہوگی اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جس کو ہر (مومن) پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اس کی ایک آنکھ بگڑی ہوئی ہوگی اور اس میں بیماری ہوگی دجال آخر زمانہ میں نکلے گا بطن اردن میں بیت ایتق نامی جگہ پر پہنچے گا اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ بطن اردن میں ہوگا دجال ایک تہائی مسلمین کو قتل کر دے گا اور ایک تہائی بھاگ جائیں گے اور ایک تہائی باقی ہوں گے ان پر جب رات آجائے گی تو مومن ایک دوسرے سے کہیں گے : تم کس بات کے منتظر ہو اے میرے بھائیوں اپنے رب کی رضا سے جا ملو، جس کے پاس کھانے کے لئے کچھ بچا ہے تو وہ اس کھانے میں اپنے بھائی کو بھی اپنے ہمراہ کر لے اور جس وقت فجر ہو جائے نماز میں جلدی کر اور پھر اپنے دشمن کے مد مقابل آ جاؤ، پس جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہونگے تو اسی وقت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے اور ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے جب نماز سے فارغ ہو جائیں گے تو کہیں گے میرے اور اللہ کے دشمن کے درمیان سے ہٹ جاؤ۔

ابوحازم کہتے ہیں: کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دجال اس طرح پگھلے گا جیسے کہ چربی سورج کی روشنی میں پگھل جاتی ہے۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے کہا: دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے کہ نمک پانی میں گھلتا ہے اور دجال اور اس کے ساتھیوں پر اللہ تعالیٰ مسلمین کو کامیابی دے گا مسلمین دجال کے ساتھیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار کر کہیں گے: یا عبداللہ یا عبدالرحمن یا مسلم! یہ یہودی ہے اس کو قتل کر دے اللہ تعالیٰ دجال کو مٹا دے گا اور مسلمین کو کامیاب کر دے گا تو مسلمین صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے ابھی مسلمین اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا تو ان کا اول گروہ تو بحیرہ کا سارا پانی پی جائے گا جب دوسرا گروہ آئے گا..... تو عیسیٰ صلوٰت اللہ علیہ/علیہم اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کو اٹھا کر سمندر میں ڈال دے گی،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۵۰۵/۲۱۳/۵۳۷-۵۳۶) سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۶۱۔ ((قال الحاکم: اخبرنا ابو العباس محمد بن احمد المحبوبي ثنا سعيد بن مسعود ثنا يزيد بن هارون انبا العوام بن حوشب حدثني جبلة بن سحيم عن مؤثر بن غفارة عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال: ((لما كان ليلة اسرى برسول اللہ ﷺ لقي ابراهيم وموسى وعيسى عليهم السلام فنذروا الساعة متى هي فبدؤوا بابراهيم فسالوه فلم يكن عنده منها علم فسالوا موسى فلم يكن عنده منها علم فردوا الحديث الى عيسى فقال: عهد الله الي فيها وجبتها فلا يعلمها الا الله عز وجل فذكر خروج الدجال وقال: فاهبط فاقتله ثم يرجع الناس الى بلادهم فيستقبلهم يا جوج وما جوج وهم من كل حذب ينسلون لا يمرون الارض من ريحهم فيجثرون الى الله فيرسل السماء بالماء فيحملهم فيقذف باجسامهم في البحر ثم تنسف الجبال وتمد الارض مدالاديم فعهد الله الي انه اذا كان ذلك ان الساعة من الناس كالجامل المتم لا يدري اهلها متى تفجأهم ولادتها ليلا او نهارا. قال العوام: فوجدت تصديق ذلك في كتاب الله عز وجل ثم قرأ: ﴿حتى اذا فتحت يا جوج وما جوج وهم من كل حذب ينسلون واقترب الوعد الحق﴾ [الانبيا: ۹۶]۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو معراج ہوئی تو وہاں پر ابراہیم و موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام جمعین کی ملاقات ہوئی تو ان انبیاء کا اس بات پر مذاکرہ ہوا کہ قیامت کب قائم ہوگی تو اس بات کی ابتداء ابراہیم علیہ السلام سے کی گئی اور ان سے پوچھا گیا کہ قیامت کا وقوع کب ہوگا تو ابراہیم علیہ السلام کو اس کے وقوع کا علم نہ تھا تو ان انبیاء نے موسیٰ علیہ السلام سے اس بات کو پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا تو انبیاء نے عیسیٰ علیہ السلام سے اس بات کو پوچھا تو عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ قیامت ضرور قائم ہوگی لیکن اس کے واقع ہونے کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے پھر عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا اور کہا میں نیچے اتروں گا اور دجال کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں میں لوٹ جائیں گے پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا اور وہ ہر بلندی سے نیچے کی طرف آئیں گے اور زمین پر ان کی بوکی وجہ سے چلنا مشکل ہو جائے گا تو لوگ اللہ سے گڑگڑا کر دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بھیجے گا اور یاجوج اور ماجوج کو ان کے جسموں سمیت سمندر میں ڈال دے گا پھر اس کے بعد پہاڑ اکھاڑ دیے جائیں گے اور زمین کی سطح پھیلا دی جائے گی تو اللہ کا مجھ سے عہد ہے کہ جب یہ وقت آئے تو لوگوں میں قیامت اس طرح واقع ہوگی جیسے حاملہ جس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو لیکن اس کے گھر والے نہیں جانتے کہ بچہ کی ولادت رات میں ہوگی یا دن میں۔ عوام کہتے ہیں: میں نے اس حدیث کی تصدیق کتاب اللہ میں پائی پھر انہوں نے یہ آیت

تلاوت کی: یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے گا۔ [الانبیاء: ۹۶]،،۔

[مستدرک حاکم: (۵۸۰۲/۲۱۰/۵۳۴-۵۳۵) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۶۲۔ ((قال الحاکم: اخبرنی ابو زکریا یحییٰ بن محمد العنبری ثنا ابو عبد اللہ محمد بن ابراہیم العبدی ثنا عمران بن ابی عمران الصوفی ثنا صدقة بن المنتضر حدثنی یحییٰ بن ابی عمرو الشیبانی عن عمرو بن عبد اللہ الحضرمی حدثنی واثلة بن اسقع رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: ((لا تقوم الساعة حتی تكون عشر آیات: خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف فی جزیرة العرب، والدجال، والدخان، ونزول عیسیٰ ابن مریم، وخروج یاجوج و ماجوج والدابة، وطلوع الشمس من مغربها ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الی المحشر تحشر الذر والنمل)).

وقیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں نہ ہو جائیں: مشرق میں زمین کا دھنس جانا اور مغرب میں زمین کا دھنس جانا اور جزیرة العرب میں زمین کا دھنس جانا اور دجال کا خروج اور دھواں اور عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کا آسمان سے نازل ہونا، یا جوج اور ماجوج اور سورج کا مغرب سے نکلنا اور آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر تک کھینچ کر لے جائے گی۔

[مستدرک حاکم: (۸۳۱۷/۲۵/۲۸۴) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بخاری و مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]،،۔

حدیث نمبر: ۶۳۔ ((قال الحاکم: حدثنا ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن یحییٰ و ابو محمد بن زیاد الدورقی قالوا: ثنا الامام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمة ثنا محمد بن حسان الارزق ثنا ریحان سعید ثنا عباد هو ابن منصور عن ایوب عن ابی قلابة عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ: ((سیدرك رجال من امتی عیسیٰ ابن مریم علیہما الصلاة/والسلام و یشہدون قتال الدجال)).

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میری امت میں سے (کچھ) لوگ عیسیٰ ابن مریم کو پالیں گے اور دجال سے لڑائی کے وقت موجود ہونگے،،۔

[مستدرک حاکم: (۵۸۴/۳۲۲/۸۶۳۴) امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے اور عباد بن منصور ضعیف ہے]

حدیث نمبر: ۶۴۔ ((قال الحاکم: حدثنا محمد بن المظفر الحافظ ثنا عبد اللہ بن سلیمان ثنا محمود بن مصفی الحمصی ثنا اسماعیل عن ایوب عن ابی قلابة عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ: ((من ادرك منکم عیسیٰ ابن مریم فلیقرأه منی السلام صلی اللہ علیہما وسلم)).

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے جو کوئی عیسیٰ علیہ السلام کو پالے تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دے صلی اللہ علیہما وسلم،،۔

[مستدرک حاکم: (۵۷۸/۳۷۳/۸۶۲۴) امام حاکم فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ اسماعیل بن عیاش ہے بخاری و مسلم نے اس سے حدیث نہیں روایت کی امام ذہبی نے اس کا اقرار کیا ہے، لیکن میں کہتا ہوں کہ بخاری و مسلم کا اسماعیل بن عیاش کی حدیث کو روایت نہ کرنا اس حدیث کے ضعف کا سبب نہیں بن سکتا کیونکہ اس حدیث کے شواہد کثرت سے ہیں جنہیں میں پچھلے صفحات میں نقل کر چکا ہوں]۔

یہ تمام روایات صحیح اسناد سے ثابت ہیں اور ان احادیث کو (۲۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا جن میں سرفہرست ابو ہریرة رضی اللہ عنہ ہیں۔

ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام درج ذیل ہیں جنہوں نے نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث روایت کی ہیں:

- ①: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔
- ②: ابن عباس رضی اللہ عنہ۔
- ③: جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔
- ④: نواس بن سمران رضی اللہ عنہ۔
- ⑤: نفیر رضی اللہ عنہ۔
- ⑥: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔
- ⑦: عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔
- ⑧: ابوسریحہ حدیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ۔
- ⑨: ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔
- ⑩: ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔
- ⑪: ام المؤمنین صفیہ رضی اللہ عنہا۔
- ⑫: ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ۔
- ⑬: سفینہ رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ۔
- ⑭: امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔
- ⑮: مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ عنہ۔
- ⑯: ابوامامہ الباہلی صدیق بن عجلان رضی اللہ عنہ۔
- ⑰: عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ۔
- ⑱: سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ۔
- ⑲: عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔
- ⑳: حدیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔
- ㉑: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔
- ㉒: واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ۔
- ㉓: انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

⑳ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نزول عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کی احادیث مروی ہیں اور یہ تمام احادیث صحیح ہیں امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اور دجال اور اس کے ساتھیوں لعنۃ اللہ علیہم اجمعین کو باب لہر پر نزل کریں گے۔

تم محمد اللہ

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ

email : info@muwahideen.t

نزول عیسیٰ علیہ السلام

(باللغة الأردیة)

تألیف

أبو عمیر السلفی

مراجعة

شفیق الرحمن ضیاء اللہ المدنی

الناسخ

المکتب التعاونی للدعوة والإرشاد وتوعية الجالیات بالربوة

الریاض - المملكة العربیة السعودیة

www.islamhouse.com

www.muhammadilibrary.com